Email:aksriyat@gmail.com I wwwdailyaksriyat.com

اور قیامت کے دن میں سب انبیاء سے متبعین میں اکثریت والا ہوں گا (سنن ابن ماجہ)

ABC CERTIFIED

روزنامہ Daily AKSRIYAT

اکثریت پشاور

ایڈیٹر: ہدایت الرحمٰن ہوتی

مینجنگ ایڈیٹر (اعزازی) سلیم شاہ ہوتی

جلد 8 | ہفتہ 28 مارچ 2026ء ، 8 شوال 1447ھ، قیمت 15 روپے | شمارہ 178

موبائل ایپ سے موٹر سائیکل رکشہ کو سستا تیل دینے کی تجویز

ملک بھر میں تیل کی فراہمی مستحکم اور تسلی بخش ہے، وزارت آئی ٹی نے پیٹرولیم مصنوعات پر ہدفی سبسڈی کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کی تجویز پیش کردی

ٹیکنالوجی کی مدد سے ہدفی سبسڈی کے نظام کو جلد حتمی شکل دی جائے گی اور وفاق وصوبوں کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا، وزیرخزانہ اورنگزیب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت اور صوبوں نے پیٹرولیم مصنوعات پر ہدفی سبسڈی کے لیے قریبی رابطہ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا اور کہا گیا کہ ہدفی سبسڈی کے نظام کو ٹیکنالوجی کی مدد سے جلد حتمی شکل دی جائے گی۔ وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کی زیرصدارت پیٹرولیم مصنوعات (بقیہ نمبر 1)

وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد سہیل آفریدی رائٹ ٹو سروسز کمیشن بارے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

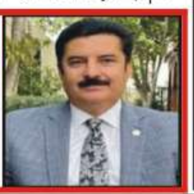

کتاب اور مطالعہ فکری ترقی کیلئے ناگزیر ہے، فیصل کریم کنڈی

پشاور (سٹی رپورٹر) گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی کو گورنر ہاؤس پشاور میں نیشنل بک فاؤنڈیشن کی جانب سے ادارے کی کارکردگی کے حوالے سے محکمانہ بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں سیکرٹری نیشنل بک فاؤنڈیشن ڈاکٹر خان فرحان رفعات، ڈائریکٹر ہیڈکوارٹر مراد علی مہمند (بقیہ نمبر 2)

خیبرپختونخوا میں خدمات کی بروقت فراہمی کیلئے اہم فیصلے

رائٹ ٹو سروسز اور رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشنز کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کیلئے اس کا متعلقہ محکموں کے ساتھ ادارہ جاتی انضمام ناگزیر قرار

وزیراعلیٰ سہیل آفریدی زیرصدارت اجلاس، مقررہ مدت میں تاخیر سنگین جرم، انتظامی رکاوٹیں ختم، شکایات پر فوری عملدرآمد کی ہدایت

پشاور (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد سہیل آفریدی کی زیرصدارت رائٹ ٹو سروسز کمیشن کے اجلاس میں خدمات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا نے رائٹ ٹو سروسز اور رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشنز کو مزید مؤثر اور فعال بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے اسکا متعلقہ محکموں کیساتھ ادارہ جاتی انضمام ناگزیر قرار دیدیا۔ وزیراعلیٰ نے کمیشن کی ڈیجیٹائزیشن جلد از جلد مکمل کرنے اور شہریوں کو کمیشن کے تحت دستیاب خدمات سے باخبر رکھنے کے لیے بھرپور آگاہی مہم چلانے کی بھی ہدایت کردی۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ خدمات کی فراہمی میں تاخیر ناقابلِ برداشت ہے، مقررہ مدت میں تاخیر سنگین جرم تصور کیا جائے، انتظامی رکاوٹیں ختم کرکے شکایات پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے، اجلاس میں کمیشن کو مضبوط (بقیہ نمبر 3)

عمران خان رہائی امن موومنٹ ممبرسازی کا آغاز

پہلے مرحلے میں پختونخوا میں کیمپس قیام کیلئے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ کو متعارف کرایا جائیگا، مہم کو مرحلہ وار پنجاب، سندھ اور بلوچستان تک توسیع دی جائے گی

پشاور (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے پشاور سے عمران خان رہائی امن موومنٹ کی ممبرسازی کا باضابطہ آغاز کردیا ہے، شفیع جان ممبرسازی مہم کے پہلے مرحلے میں خیبرپختونخوا میں کیمپس قائم کیے جائیں گے، شفیع جان یہ تحریک مکمل طور پر پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کی عکاس ہوگی، معاون خصوصی برائے اطلاعات وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کے (بقیہ نمبر 12)

امریکہ ایران کشیدگی میں پاکستان ثالث بن سکتا ہے، شاہد خاقان

بوآؤ (صباح نیوز) سابق پاکستانی وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کہا ہے کہ پاکستان امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر جاری کشیدگی کے معاملے میں ثالثی کرسکتا ہے کیونکہ پاکستان کے ایران اور امریکہ سمیت دیگر ممالک کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں اور ایران کا ہمسایہ ملک ہے۔ ان خیالات کا اظہار (بقیہ نمبر 11)

لاہور، چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی پاکستان فٹ ویئر میٹیریل اینڈ مشینری شو کا دورہ کررہے ہیں

جہاں امریکی افواج تعینات ہیں خطے کے لوگ وہاں سے نکل جائیں، پاسداران انقلاب

تہران (صباح نیوز) ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے خطے کے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ایسے علاقوں سے نکل جائیں جہاں امریکی افواج تعینات ہیں۔ پاسداران انقلاب نے ایک بیان میں کہا کہ امریکہ اور اسرائیل شہری مقامات اور معصوم لوگوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کررہے ہیں۔ بیان میں امریکہ پر ایرانی شہریوں اور (بقیہ نمبر 13)

وزیراعظم شہباز شریف سے کویتی ولی عہد کا رابطہ

ایران اور امریکا درمیان ثالثی کیلئے پاکستانی کوششوں کی حمایت، تعاون کا عزم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کویت کے ولی عہد شیخ صباح الخالد الحمد الصباح کو مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مخلصانہ سفارتی کوششوں پر اعتماد میں لیا ہے جبکہ کویت کے ولی عہد نے ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کے لیے پاکستانی کوششوں کی مکمل حمایت کی (بقیہ نمبر 8)

امریکہ ایران نمائندوں کی جلد ملاقات کا امکان

فریقین کے نمائندے بہت جلد پاکستان میں ملاقات کررہے ہیں، جرمن وزیرِ خارجہ

برلن (صباح نیوز) جرمن وزیرِ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے نمائندے پاکستان میں بات چیت کے لیے ملاقات کا منصوبہ بنا رہے ہیں، یہ ملاقات پاکستان میں بہت جلد ہوگی۔ جرمن ریڈیو سے گفتگو کرتے ہوئے جرمن وزیر خارجہ یوہان واڈے فیہول نے کہا کہ دونوں ممالک کے مابین (بقیہ نمبر 9)

خیبرپختونخوا، کوہاٹ میں گیس کا بڑا ذخیرہ دریافت

بلینگ 1 کنویں سے یومیہ 2 کروڑ 65 لاکھ اسٹینڈرڈ کیوبک فٹ گیس حاصل ہوگی

پشاور (سٹی رپورٹر) خیبرپختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں گیس کا ایک بڑا ذخیرہ دریافت ہوا ہے۔ او جی ڈی سی نے صوبہ خیبرپختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں گیس کا بڑا ذخیرہ دریافت کیا ہے۔ ترجمان کے مطابق گیس کا ذخیرہ ٹھل بلاک میں کھودے گئے کنویں سے دریافت ہوا ہے، بلینگ-1 کنویں سے یومیہ 2 کروڑ 65 لاکھ اسٹینڈرڈ کیوبک فٹ گیس حاصل ہوگی، کنواں کامیابی سے 4,004 میٹر گہرائی تک کھودا گیا۔ ترجمان او جی ڈی سی کے (بقیہ نمبر 10)

پشاور: ڈائریکٹر جنرل پی آئی ڈی طاہرہ سعیدہ گورنر فیصل کریم کنڈی کو محکمانہ کارکردگی بارے بریفنگ دے رہی ہیں

بانی اور بشریٰ کیخلاف 190 ملین پاؤنڈ کیس 31 مارچ کو سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کیخلاف 190 ملین پاؤنڈ کیس 31 مارچ کو سماعت کیلئے مقرر کردیا۔ رجسٹرار آفس نے بانی اور بشریٰ بی بی کیس کی کاز لسٹ جاری کردی، چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف سماعت کریں گے۔ عدالت نے (بقیہ نمبر 4)

ایرانی شہر قم پر تازہ حملے میں 18 افراد ہلاک، پاسدارانِ انقلاب کی تصدیق

تہران (صباح نیوز) ایران کے شہر قم پر ہونے والے حملے میں اٹھارہ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ پاسدارانِ انقلاب سے وابستہ مقامی میڈیا کے مطابق یہ حملہ جمعہ کی صبح شہر کے پاردیسن علاقے میں ہوا۔ ابتدائی طور پر اس حملے میں چھ افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی تھی جو بڑھ کر 18 ہوگئی ہے۔ اطلاعات (بقیہ نمبر 6)

تہران میں پاکستانی سفارتخانے کے قریب بمباری، سفیر اور عملہ محفوظ

تہران (صباح نیوز) ایران کے دارالحکومت تہران میں پاکستانی سفارتخانے اور سفیر کی رہائشگاہ کے قریب شدید بمباری کی اطلاعات سامنے آئی ہیں تاہم تمام پاکستانی سفارتی عملہ محفوظ رہا ہے۔ سفارتی (بقیہ نمبر 5)

تنازعات کا حل بات چیت سے ممکن ہے، اسحاق ڈار

مغربی ایشیا صورتحال پر چینی وزیرخارجہ سے ٹیلیفونک گفتگو، بدلتی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ انہوں نے آج مغربی ایشیا کی صورتحال پر چین کے وزیرخارجہ اور کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن وانگ ای سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس میں خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعے کو سماجی رابطوں (بقیہ نمبر 15)

165 سالہ امریکی روایت ختم، ٹرمپ کے دستخط اب امریکی ڈالر پر ثبت ہوں گے

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی محکمہ خزانہ نے ایک تاریخی اور غیر معمولی فیصلے کا اعلان کیا ہے جس کے تحت اب امریکی ڈالر پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستخط ثبت کیے جائیں گے۔ امریکی نظامِ معیشت اور اس کی روایات میں یہ ایک ایسی تبدیلی رونما ہونے جا (بقیہ نمبر 14)

چینی باشندوں کا تحفظ، سپیشل پروٹیکشن یونٹ اعلان

وزیر داخلہ محسن نقوی نے چینی سفارتخانے کا دورہ کیا

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیرداخلہ محسن نقوی نے ڈپلومیٹک انکلیو میں چینی سفارت خانے کا دورہ کیا جہاں سفیر جیانگ زیڈونگ نے ان کا استقبال کیا۔ ملاقات کے دوران انسداد دہشت گردی، سکیورٹی تعاون، پولیس ایکسچینج پروگرام اور خطے کی مجموعی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے اہم امور بارے تبادلہ خیال (بقیہ نمبر 16)

اسرائیل کا ایران کی سمندری بارودی سرنگیں بنانے کی فیکٹری تباہ کرنے کا دعویٰ

تہران/تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایران کی میزائل اور سمندری بارودی سرنگیں تیار کرنے کی بنیادی تنصیب کو (بقیہ نمبر 17)

بلاول سے گورنر پنجاب کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

پیپلزپارٹی کو پنجاب میں مضبوط بنانے پر اتفاق، آئندہ انتخابات میں کامیابی کا عزم

پیپلزپارٹی ایک جمہوری سیاسی جماعت ہے جس نے عوامی خدمت کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے

اسلام آباد/لاہور (صباح نیوز) چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹو زرداری سے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پنجاب کی سیاسی صورتحال سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سردار سلیم حیدر خان کی پنجاب کے عوام کیلئے خدمات کو سراہا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ آئندہ الیکشن میں پیپلزپارٹی پورے پنجاب میں کلین سویپ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گورنر ہاؤس کو پیپلزپارٹی کے جیالوں اور کارکنان کے لیے کھولا (بقیہ نمبر 7)

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار رکھنے کی سمری پھر مسترد

پیٹرول پر فی لیٹر 95 روپے، ڈیزل پر 203 روپے اضافہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے تاہم عوامی مشکلات کے پیش نظر ان تجاویز کو مسترد کردیا، وزیراعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی سفارش کو مسترد کرتے ہوئے قیمتیں برقرار رکھنے کا اعلان کردیا۔ وزیراعظم نے قوم سے کیے گئے خطاب میں کہا کہ آج سے شروع ہونے والے ہفتے میں پیٹرول پر فی لیٹر 95 روپے، ڈیزل پر 203 روپے اضافہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے تاہم عوامی مشکلات کے پیش نظر ان تجاویز کو مسترد کردیا اور یہ بوجھ وفاقی حکومت نے ایک بار پھر خود اٹھانے کا فیصلہ کیا (بقیہ نمبر 28)

مردان، ڈائریکٹر اقراء سکولز اینڈ کالج کاٹلنگ روڈ حاجی اسلام الدین، پرنسپل سید ندیم شاہ اور مردان پریس کلب کے جنرل سیکرٹری ہدایت الرحمٰن ہوتی ادارے کے ہونہار طلباء اور طالبات کو شیلڈ دے رہے ہیں

بچیوں کے سکول پر حملہ جان بوجھ کر کیا گیا، عراقچی

امریکہ کے پاس ہدف پر نشانہ لگانے کی بہترین فوجی ٹیکنالوجی ہے، ایرانی وزیرخارجہ

تہران (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں تنازعات میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں ہونے والی بحث کے دوران ایران کے وزیرخارجہ عباس عراقچی نے مناب میں لڑکیوں کے اسکول پر حملے کو جنگی جرم اور انسانیت کے خلاف جرم قرار دیا ہے۔ ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس سے خطاب کرتے (بقیہ نمبر 23)

نیویارک، پاکستانی امریکن لیزان آفیسرز کے زیراہتمام منعقدہ تقریب میں قونصل جنرل عامر خان آتوزئی پاکستانی سفیر رضوان احمد شیخ کو شیلڈ پیش کررہے ہیں، صدر روحیل خالد، عطیہ شہناز بھی موجود ہیں

کے پی حکومت کا پبلک سروس کمیشن ایکٹ ترامیم کا فیصلہ

گورنر سے اختیارات واپسی کیلئے ترمیمی مسودہ تیار، پی ایس سی کی تشکیل کا اختیار وزیراعلیٰ کو مل جائیگا

پشاور (سٹی رپورٹر) خیبرپختونخوا حکومت نے پبلک سروس کمیشن ایکٹ میں ترامیم کا فیصلہ کرتے ہوئے پبلک سروس کمیشن ایکٹ کا ترمیمی مسودہ تیار کر لیا۔ پبلک سروس کمیشن کی تشکیل میں گورنر سے اختیارات واپس لینے کے لیے ترامیم تیار کی گئی۔ مجوزہ ترامیم میں پبلک سروس کمیشن کی (بقیہ نمبر 18)

پاکستان مخالف عناصر اور سہولت کار بے نقاب ہوچکے

کوئی سیاسی رہنما پاکستان سے بڑا نہیں، دانیال چوہدری

راولپنڈی (صباح نیوز) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ کوئی سیاسی رہنما پاکستان سے بڑا نہیں اور ملک کے وقار کو نقصان پہنچانا ناقابل برداشت ہے، پاکستان کے خلاف مہم چلانے والے عناصر اور ان کے سہولت کار بے نقاب ہوچکے ہیں، حکومت وزیر (بقیہ نمبر 24)

وفاقی پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اقوام متحدہ کا ایران سکول حملے کی شفاف تحقیقات، نتائج عام کرنے کا مطالبہ

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمشنر وولکر ترک نے جنوبی ایران میں مناب میں لڑکیوں کے سکول پر ہونے والے حملے کی 'جلد سے جلد' تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق مناب میں سکول پر حملے میں 168 افراد شہید ہوئے تھے جن میں زیادہ تر بچے (بقیہ نمبر 29)

قاسم خان سے منسوب باتیں جھوٹی ہیں، سلمان راجہ

عدالتی نظام پر 27 ویں ترمیم نے حملہ کیا، پی ٹی آئی رہنما

پشاور (سٹی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے سیکریٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ ہمارے دلوں میں آزادی کی تمنا ہے، قاسم خان سے منسوب جھوٹی باتیں پھیلائی جارہی ہیں۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی آزادی ہماری حقیقی آزادی ہے، ہم (بقیہ نمبر 31)

تل ابیب پر ایرانی میزائل حملہ آور کار کی قلابازی

اسرائیل کا ایران بھر میں فضائی دفاعی نظام اور میزائل تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تل ابیب/کویت سٹی (صباح نیوز) تل ابیب پر ایرانی میزائل حملہ آور کار کی قلابازی دیکھی گئی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 26 مارچ کو اسرائیل میں تل ابیب کے قریب ہونے والے ایرانی میزائل حملے کے دوران ایک کار کو ہوا میں قلابازیاں لگاتے دیکھا گیا۔ دوسری جانب اسرائیل نے ایران بھر میں فضائی (بقیہ نمبر 32)

دنیا کو دہشتگردی سے بچانے کیلئے پاکستان تنہا بوجھ اٹھا رہا ہے، امریکی رکنِ کانگریس

واشنگٹن ڈی سی (صباح نیوز) امریکی کانگریس میں پاکستان کاکس کے چیئرمین رکن کانگریس ٹام سوازی اور امریکہ میں سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ کی مشترکہ پریس کانفرنس میں پاک امریکہ تعلقات کے موضوع پر منعقدہ تاریخ ساز سمپوزیم کے بارے میں شرکا کو آگاہ کیا گیا۔ کانفرنس کے دوران گزشتہ (بقیہ نمبر 30)

حزب اللہ کے ہاتھوں تباہی کا ذکر کرتے شمالی اسرائیلی شہر کا میئر رو پڑا

تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیل کے شمالی علاقوں میں مقامی کونسل سربراہان نے نیتن یاہو حکومت کی پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کیلئے اقدامات ناکافی ہیں۔ حزب اللہ کے ہاتھوں تباہی کا ذکر کرتے شمالی اسرائیلی شہر مارگالیوت کا میئر زار و قطار رو پڑا اور کہا کہ ہر چیز تباہ ہوگئی ہے مگر (بقیہ نمبر 33)

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کا دائرہ کار وسیع کرنے کا فیصلہ

غیرملکی شہریوں، کمپنیوں اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو نیا پاکستان سرٹیفکیٹس سرمایہ کاری کی اجازت ہوگی، اعلامیہ

لاہور (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر حکومتِ پاکستان نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (آرڈی اے) کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت غیرملکی شہریوں، کمپنیوں اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو روشن ڈیجیٹل اور حکومتی سکیورٹیز سمیت نیا پاکستان سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کی اجازت ہوگی۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جمعہ کو جاری بیان کے مطابق یہ اقدام مالیاتی منڈیوں سے روابط بڑھانے اور ڈیجیٹل پلیٹ (بقیہ نمبر 34)

نفرت، جھوٹ اور سنسنی، بھارتی گودی میڈیا بے نقاب

بھارت میں صحافتی آزادی نچلی ترین سطح پر برقرار ہے، رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز

واشنگٹن (صباح نیوز) بھارتی میڈیا سنسنی خیزی اور شور شرابے کے ذریعے گمراہ کن دعوں اور نفرت انگیز بیانیے کو فروغ دینے میں پیش پیش ہے۔ امریکی تنظیم جینوسائیڈ واچ نے بھارتی میڈیا کو عالمی سطح پر بے نقاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بھارتی میڈیا بی جے پی کے زیراثر غیر جانبداری کا لبادہ اتار چکا (بقیہ نمبر 25)

امریکی کابینہ کا کامیاب پاکستانی سفارتکاری اعتراف

پاکستان ایران اور امریکا میں بطور ایک ثالث کے اہم کردار ادا کررہا ہے، اسٹیو وٹکوف

واشنگٹن (صباح نیوز) پاکستان نے دنیا میں امن و استحکام کیلئے کامیاب سیاسی اور ملٹری ڈپلومیسی کا لوہا منوالیا۔ امریکی نمائندہ خصوصی برائے مشرق وسطی اسٹیو وٹکوف نے بطور ثالث پاکستان کے اہم کردار پر مہر ثبت کردی، امریکی کابینہ میں پاکستان کی کامیاب سفارت کاری کا اعتراف کرتے ہوئے اسٹیو (بقیہ نمبر 26)

گورنر خیبرپختونخوا کا تحصیل تخت بھائی کا تفصیلی دورہ

رحیم داد مرحوم کی اہلیہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار، مختلف تقریبات میں شرکت کی

تخت بھائی (صباح نیوز) گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم خان کنڈی نے تحصیل تخت بھائی کا تفصیلی دورہ کیا وہ ہاتھیان ہاؤس گئے جہاں انہوں نے پارٹی سابق صوبائی صدر و سینئر وزیر رحیم داد خان مرحوم کی اہلیہ اور ضلع مردان کے صدر اسد اللہ خان کی والدہ ماجدہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار (بقیہ نمبر 27)

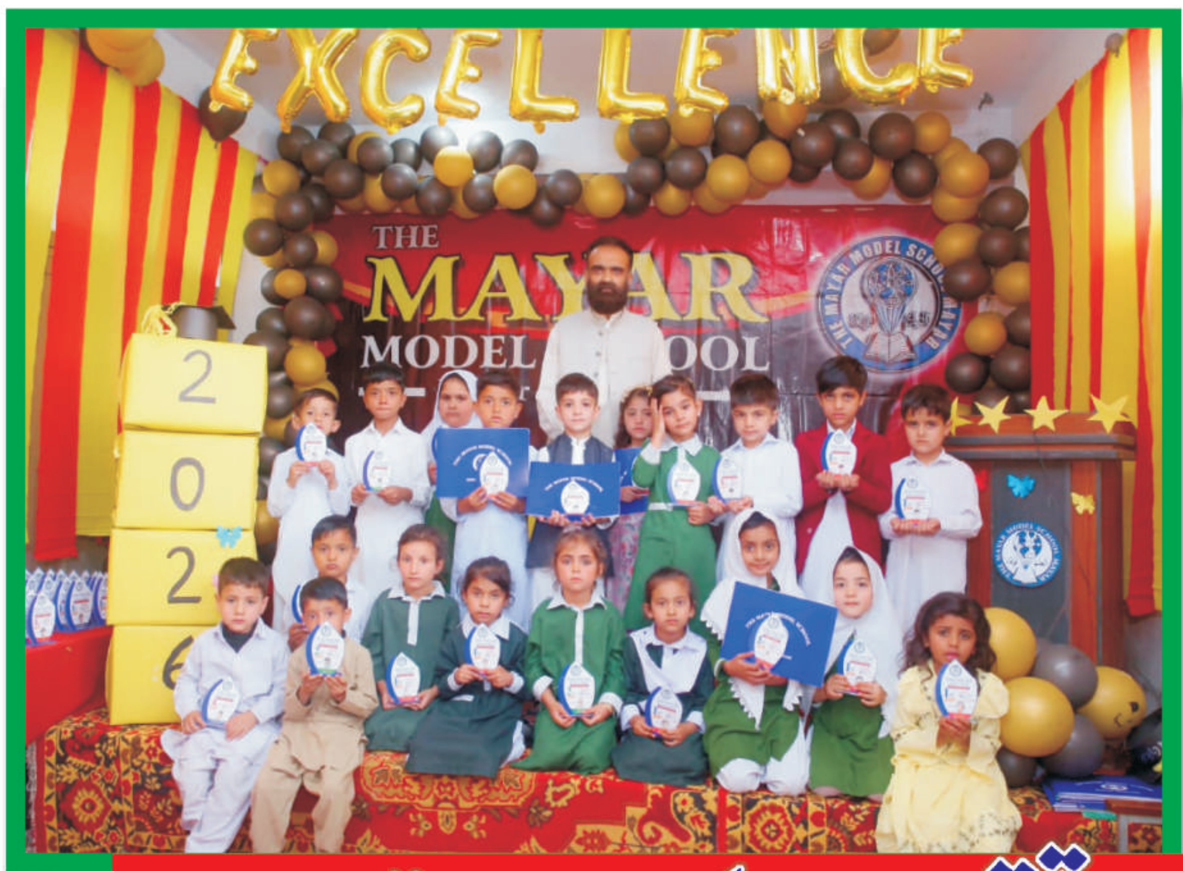

دی مایار پبلک سکول مردان میں سالانہ تقسیم اسناد کی پروقار تقریب

تقریب میں طلباو طالبات اور اسکے والدین عزیز اقارب نے کثیر تعداد میں شرکت کی

سالانہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباو طالبات میں شیلڈ اور میڈل تقسیم کئے گئے

ڈائریکٹر طفیل احمد نے پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن ہولڈرز کو سونیئر دیئے گئے اور بھر پور حوصلہ افزائی کی

مایار ماڈل سکول معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتا ہے، ڈائریکٹر دی مایار ماڈل سکول مردان

طلباو طالبات کو اکیسوی صدی کے چیلینجز کیلئے تیار کرنا ادارے کا مقصد ہے، طفیل احمد کی تقریب سے خطاب

تحریر: ہدایت الرحمٰن ہوتی:۔ مایار ماڈل سکول مایار میں سالانہ تقریبِ تقسیمِ انعامات کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباو طالبات، ان کے والدین اور عزیز و اقارب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب نہایت پروقار ماحول میں منعقد ہوئی جس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا جس کے بعد سالانہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباو طالبات میں شیلڈز اور میڈلز تقسیم کیے گئے۔ پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا کو خصوصی سووینئرز بھی دیے گئے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر مایار ماڈل سکول طفیل احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ادارہ معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور طلباو طالبات کو اکیسویں صدی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی عملے کی وقتاً فوقتاً تربیت طلبا کی بہترین کارکردگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مایار ماڈل سکول کے طلباو طالبات نے ہمیشہ مردان بورڈ کے امتحانات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کیا ہے، جو اساتذہ کی محنت اور طلبا کی لگن کا واضح ثبوت ہے۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبا کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا جبکہ والدین نے بھی ادارے کی تعلیمی خدمات کو سراہا

روزنامہ اکثریت پشاور

نوٹ: ادارے کا کالم نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں
E-mail:aksriyat@gmail.com
0300-5711561

چیف ایڈیٹر: ہدایت الرحمٰن ہوتی۔ پبلشر یوسف خان نے طارق پرنٹرز خیبر بازار پشاور سے چھپوا کر آفس نمبر FF-25 بلور پلازہ پشاور کینٹ سے شائع کیا۔
مردان بیورو آفس: سر اکبر خان پلازہ نزد السید ہسپتال مردان

جنگ کے پھیلتے سائے اور داخلی منصوبہ بندی

مشرقِ وسطی کی جنگ کے تناظر میں ایوانِ صدر میں پاکستان کی سول اور عسکری قیادت کے مشترکہ اجلاس میں ریاست کے تمام ستونوں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ موجودہ حالات میں مربوط اور جامع قومی حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اجلاس میں خطے کی مجموعی صورتحال اور اسکے پاکستان کی سلامتی معیشت اور خوراک کے نظام پر ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا گیا اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ معاشی نظم و نسق فوڈ سکیورٹی توانائی اور سکیورٹی پالیسیوں کو ہم آہنگ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ موجودہ حالات کا موثر مقابلہ کیا جا سکے۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں ہوا ہے جب خلیج فارس میں گزشتہ ایک ماہ سے جاری جنگ کے معاشی اثرات سنگین ہوتے جا رہے ہیں اور عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں ریکارڈ سطح تک پہنچنے کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ گزشتہ روز انٹرنیشنل مارکیٹ میں برینٹ کروڈ کی قیمت میں 4.7 فیصد سے زائد اضافہ دیکھا گیا اور قیمت 107 ڈالر سے تجاوز کر گئی۔

ٹھیک ایک ماہ قبل اسکی قیمت 70 ڈالر کے لگ بھگ تھی اور چار ہفتوں سے جاری جنگ کے دوران قیمت میں پچاس فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے۔ اس اضافے نے پاکستان جیسے ملکوں کیلئے جو اپنی توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمد کرتا ہے امپورٹ بل میں اربوں روپے کا اضافہ کر دیا ہے۔ قیمت میں اضافہ ایک طرف سپلائی لائن میں جو خلل آیا ہے اس نے توانائی کی قلت کے مسائل کو جنم دیا ہے جس نے کاروبارِ زندگی اور نظم مملکت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ توانائی کی قلت صرف بجلی یا گیس کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ اسکے اثرات براہِ راست معاشی ترقی پر بھی پڑ رہے ہیں۔ ان حالات میں یہ فیصلہ ضروری تھا کہ عالمی مارکیٹ میں ایندھن کی قیمتوں میں اتار چڑھاو سے بچنے کیلئے طویل مدتی منصوبہ بندی لازم ہے جو بیرونی جھٹکوں کو برداشت کرنے کی سکت رکھتی ہو۔ موجودہ حالات نے توانائی کے مقامی ذرائع کے فروغ اور ترسیلی نظام کی خامیوں کو ایک بار پھر اجاگر کیا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ان مسائل کا مستقل حل نکالا جائے۔ موجودہ بحران میں پاکستان کو جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ قومی آہنگی ہے۔ اجلاس میں بھی قومی اتفاقِ رائے کو برقرار رکھنے اور اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ پاکستان کے آئینی ڈھانچے میں صوبوں کو وسیع اختیارات حاصل ہیں لیکن قومی بحرانوں کے وقت یہ دیکھا گیا کہ وفاق اور صوبے ایک پیج پر نہیں ہوتے۔ توانائی کی بچت کی مہم ہو یا مہنگائی کا مقابلہ جب تک تمام اکائیاں مل کر ایک سمت میں کام نہیں کریں گی نتائج حاصل نہیں ہوسکیں گے۔ وفاق کا یہ تقاضا کہ توانائی سبسڈی کے بوجھ میں صوبے بھی اپنا حصہ ڈالیں ایک حقیقت پسندانہ مطالبہ ہے۔

معاشی وسائل کی تقسیم کے بعد اب صوبائی حکومتوں کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ قومی بوجھ کو بانٹنے میں وہ بھی اپنا کردار ادا کریں۔ عوام کو ایندھن کے کم استعمال اور پبلک ٹرانسپورٹ کے فروغ جیسے اقدامات اپنانے کی ترغیب دینے کیلئے بھی صوبائی حکومتوں کو آگے آنا ہوگا۔ نیز توانائی کی بچت بازاروں کے اوقاتِ کار اور بجلی کے ضیاع کو روکنا بھی صوبوں کی ذمہ داری ہے۔ لہذا مربوط اور منظم نظام کے تحت سب کو ایک ایسے فریم ورک کے تحت کام کرنا ہوگا جس میں ملک کے داخلی استحکام کو فوقیت دی جائے۔ دوسری جانب جنگ کے اثرات اور عالمی معاشی دباو کے ہنگام ریاست کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ مفادِ عامہ کا تحفظ یقینی بنائے۔ حکومت کو ایک ایسے شاک آبزربر کے طور پر بروئے کار آنا ہوگا جو عوام کو جنگ کے معاشی اثرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ رکھ سکے۔ سول اور عسکری قیادت کا ایک میز پر بیٹھ کر اہم فیصلہ سازی صائب اقدام تاہم اس بیٹھک کا اصل امتحان ان پالیسیوں کے نفاذ میں ہے جو ایک عام پاکستانی کو مہنگائی کے بوجھ سے نجات دلا سکیں اور ملک کا معاشی تحفظ یقینی بنا سکیں۔

کلاس روم میں عدم توجہ کا ذمہ دار کون؟

عمر خطاب

موجودہ دور میں کلاس روم میں بچوں کی عدم توجہی ایک ایسا سنگین مسئلہ بن کر ابھرا ہے جو نہ صرف ان کی تعلیمی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ ہے بلکہ ان کی مجموعی سماجی اور نفسیاتی نشوونما کو بھی متاثر کرتا ہے جس کا الزام ادارے سے باہر براہ راست عموماً استاد پر ڈالا جاتا ہے جبکہ استاد شاگرد کو قصوروار ٹھہراتا ہے یا پھر اس کے والدین کو ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اس مسئلے کی جڑیں مختلف حیاتیاتی، ماحولیاتی اور طرزِ زندگی کے عوامل میں پیوست ہیں جس کا جائزہ لینا ضروری سمجھتا ہوں۔ حیاتیاتی عوامل میں نیند کی کمی ایک بنیادی وجہ کے طور پر سامنے آتی ہے کیونکہ بڑھتے ہوئے بچوں کو روزانہ آٹھ سے دس گھنٹے کی بھرپور نیند کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے بغیر دماغ معلومات کو محفوظ کرنے اور توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے۔ اسی طرح ناقص غذا، وٹامن بی 12، زنک اور خون کی کمی جیسے مسائل بھی براہِ راست ارتکاز کو متاثر کرتے ہیں، جبکہ ہائپر ایکٹیویٹی یا اے ڈی ایچ ڈی، تھائیرائیڈ یا قوتِ سماعت کی خرابی جیسے طبی عوارض بھی بچے کو کلاس میں ذہنی طور پر غیر حاضر کر سکتے ہیں۔

دوسری جانب ماحولیاتی عوامل میں سے ایک ٹیکنالوجی کا بے جا استعمال بھی ہے، خاص طور پر شارٹ فارم ویڈیوز جیسے ٹک ٹاک اور ریلز نے بچوں کے دماغ کو مسلسل اور فوری تحریک کا عادی بنا دیا ہے، جس کی وجہ سے وہ کلاس کے طویل اور سنجیدہ اسباق میں دلچسپی برقرار نہیں رکھ پاتے۔ اس کے علاوہ گھر کا غیر مستحکم ماحول، والدین کا تحکمانہ رویہ، تعلیمی دبا یا کلاس روم کی بدنظمی اور شور و غل بھی بچوں میں ذہنی دبا اور اضطراب پیدا کرتے ہیں، جو ان کی توجہ کو منتشر کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ جب یہ توجہ منتشر ہوتی ہے تو نہ صرف بچہ تعلیمی گراوٹ اور توقع سے کم کارکردگی کا شکار ہوتا ہے بلکہ اس میں چڑچڑاپن، غصہ، خلوت پسندی اور خود اعتمادی کی کمی جیسے رویئے بھی جنم لیتے ہیں، کیونکہ کام مکمل نہ کر پانے کی وجہ سے وہ خود کو دوسروں سے کم تر یا بے وقوف سمجھنے لگتا ہے۔ اس گھمبیر صورتحال کا حل اساتذہ اور والدین کے مابین گہرے تعاون اور جدید تدریسی حکمتِ عملیوں میں پنہاں ہے، اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ خشک روایتی طریقوں کے بجائے فعال سیکھنے یعنی ایکٹیو لرننگ کے طریقے اپنائیں، جیسے کہ تعلیمی گیمز، گروپ ورک اور ایسی ٹیکنالوجی کا استعمال جو بچے کی ضرورت کے مطابق اسے اسباق بھی فراہم کرے اور موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ بھی ہو۔ اساتذہ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ بچوں کو کلاس روم کے قواعد بنانے میں شامل کریں تاکہ بچے اعتماد کے ساتھ زندگی کا عملی گر سیکھ سکیں، نیز طلبہ کے لیے مثالی رویہ پیش کریں اور ان کی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں پر انعامات اور تعریف کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ ان میں سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔

گھر کے محاذ پر والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کے لیے ایک پُرسکون اور منظم تعلیمی ماحول فراہم کریں، جسمانی نشوونما کے خاطر ان کے لیے متوازن غذا خاص طور پر بھرپور ناشتہ اور نیند کے اوقات کی سختی سے پابندی یقینی بنائیں جبکہ ذہنی نشوونما کے خاطر ڈیجیٹل آلات اور سکرین ٹائم کو محدود کرنا اور بچوں کو جسمانی کھیلوں کی ترغیب دینا بھی ان کی ذہنی صحت کے لیے ناگزیر ہے، جبکہ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے ساتھ روزانہ وقت گزاریں، ان کے خوف اور جذبات کو سمجھیں اور کسی بھی مسئلے کو غصے کے بجائے محبت اور نرمی سے حل کرنے کی مشق کروائیں۔ بڑے کاموں کو چھوٹے اور آسان مراحل میں تقسیم کرنا اور پڑھائی کے دوران مناسب وقفے دینا بھی بچوں کے ارتکاز کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے، جس سے نہ صرف ان کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوتی ہے بلکہ وہ ایک متوازن اور پُراعتماد شخصیت کے طور پر پروان چڑھتے ہیں۔ یاد رکھیے، ہر بچہ مختلف انداز میں سیکھتا ہے، اور ہماری تھوڑی سی توجہ اور درست حکمتِ عملی اس کے بکھرے ہوئے ارتکاز کو سمیٹ کر اسے علم کے سمندر کا کامیاب غوطہ خور بنا سکتی ہے اور یہ شکوہ خود بخود ختم ہو سکتا ہے کہ بچہ کلاس میں توجہ نہیں دیتا۔

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار

سربلند خان مدنی

کچھ سفر ایسے ہوتے ہیں جو انسان اپنی مرضی سے نہیں کرتا، بلکہ وہ سفر اس کے نصیب میں لکھ دیے جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ کا سفر بھی ایسا ہی ایک سفر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم خود نہیں جاتے، بلکہ مدینے سے ہمیں بلاوا آتا ہے۔ جب سرکارِ دو عالم ﷺ کے شہر کی طرف قدم بڑھتے ہیں تو دل گواہی دیتا ہے کہ یہ محض ایک سفر نہیں بلکہ ایک روحانی کشش ہے، ایک ایسی محبت ہے جو صدیوں سے دلوں کو اپنی طرف کھینچتی آ رہی ہے۔ مدینہ منورہ وہ شہر ہے جہاں داخل ہوتے ہی انسان کے دل کی کیفیت بدل جاتی ہے۔ جیسے ہی نگاہیں سبز گنبد کی طرف اٹھتی ہیں تو آنکھوں میں نمی اور دل میں ایک عجیب سی سکون بھری تڑپ پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب انسان کو محسوس ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام تھکن، تمام دکھ اور تمام پریشانیاں اس در پر آ کر ختم ہو گئی ہیں۔

حضور اکرم ﷺ کے روضہ اقدس کے سامنے کھڑے ہو کر جب سلام پیش کیا جاتا ہے تو الفاظ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ بس وہیں بیٹھ جائیں، وقت رک جائے اور زندگی اسی لمحے میں ٹھہر جائے۔ تیری جالیوں کے نیچے، تیری رحمتوں کے سائے میں کھڑے ہو کر بندہ اپنے رب کے حضور ایسا جھک جاتا ہے جیسے اسے اپنی اصل منزل مل گئی ہو۔

مدینہ کی فضا میں ایک عجیب سی محبت بسی ہوئی ہے۔ وہاں کے راستے، وہاں کی گلیاں، وہاں کی ہوا سب کچھ رحمت کی خوشبو سے مہک رہا ہوتا ہے۔ زائر جب روضہ رسول ﷺ کے قریب پہنچتا ہے تو دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں، آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں اور زبان پر بے اختیار درود و سلام جاری ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عاشقانِ رسول ہمیشہ یہی کہتے ہیں:

"جس نے دیکھنی ہو جنت، وہ مدینہ دیکھ آئے۔"

کیونکہ مدینہ صرف ایک شہر نہیں، بلکہ ایمان کی روشنی ہے، محبتِ رسول ﷺ کی زندہ تصویر ہے اور دلوں کے سکون کی سب سے بڑی پناہ گاہ ہے۔ جو ایک بار وہاں حاضر ہو جائے، اس کا دل ہمیشہ کے لیے وہیں رہ جاتا ہے۔

لیکن مدینہ سے واپسی کا لمحہ وہ لمحہ سب سے زیادہ دردناک ہوتا ہے۔ جب قدم واپس پلٹتے ہیں تو دل بار بار یہی کہتا ہے کہ کاش یہ سفر ختم نہ ہو۔ آنکھیں نم ہوتی ہیں، دل بوجھل ہو جاتا ہے اور زبان پر ایک ہی دعا رہ جاتی ہے:

یا رسول اللہ ﷺ! پھر بلا لیجیے گا

کیونکہ عاشق جانتا ہے کہ مدینے کی حاضری انسان کی کوشش سے نہیں بلکہ نصیب اور بلاوے سے ہوتی ہے۔

مدینہ وہ مقدس سرزمین ہے جہاں دل کو سکون ملتا ہے، روح کو قرار ملتا ہے اور انسان کو اپنے رب سے قریب ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر عاشقِ رسول ﷺ کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش یہی ہوتی ہے کہ وہ بار بار اس شہرِ مقدس کی حاضری نصیب کرے۔ آخر میں یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بار بار مدینہ منورہ کی حاضری نصیب فرمائے، روضہ رسول ﷺ کے سامنے ادب سے سلام پیش کرنے کی سعادت عطا فرمائے اور ہمیں ہمیشہ حضور اکرم ﷺ کی محبت میں زندہ رکھے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایران امریکہ جنگ، عالمی بحران اور پاکستان کا ابھرتا کردار

ایران، اسرائیل اور امریک کے درمیان جاری جنگ اس وقت ایک خوفناک اور تباہ کن صورت اختیار کر چکی ہے۔ اب تک ہزاروں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، جبکہ ہزاروں زخمی ہو کر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ سرکاری عمارتیں، ایئرپورٹس، فوجی تنصیبات اور دیگر عوامی مقامات ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ شب و روز جاری رہنے والے یہ میزائل حملے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں رکے، اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ آگ ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید بھڑکتی جا رہی ہے۔ اس جنگ کی سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ اس کی سمت تاحال واضح نہیں ہو سکی۔ نہ یہ معلوم ہے کہ یہ جنگ کب تک جاری رہے گی اور نہ ہی یہ یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ اس کے خاتمے کے بعد کوئی دیرپا اور مضبوط جنگ بندی ممکن ہو سکے گی۔ عالمی سطح پر متضاد خبریں اور اطلاعات گردش کر رہی ہیں، جو اس غیر یقینی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں۔

امریکہ، جو خود کو دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور سمجھتا رہا ہے، اس کے صدر کے بیانات بھی غیر مستقل اور متضاد نظر آتے ہیں۔ کبھی وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جنگ ختم ہو چکی ہے اور وہ اسے جیت چکے ہیں، جبکہ دوسرے ہی دن وہ مزید جنگ نہ کرنے اور مذاکرات کی بات کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ مختلف ذرائع یہ بھی بتاتے ہیں کہ امریکہ نے اس جنگ کو رکوانے کے لیے پاکستان سے مدد کی اپیل کی ہے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ خطے میں پاکستان کی اہمیت بڑھ چکی ہے۔

مہمان کالم نگار

دوسری جانب ایران مسلسل اور منظم انداز میں اپنے حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔ ان حملوں میں نہ صرف تسلسل ہے بلکہ شدت بھی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کے مطابق امریکی اور اسرائیلی حملے ایرانی کارروائیوں کے مقابلے میں خاطر خواہ اثر نہیں دکھا پا رہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ایران کی جانب سے کیے جانے والے پے در پے وار نے امریکہ اور اسرائیل کو شدید دبا میں مبتلا کر دیا ہے اور وہ اس صورتحال سے نکلنے کے راستے تلاش کر رہے ہیں۔

یہ جنگ درحقیقت اس انداز میں شروع ہوئی جسے امریکہ اور اسرائیل اسے ایک آسان معرکہ سمجھ رہے ہوں، مگر عملی میدان میں انہیں ایک ایسے ایران کا سامنا کرنا پڑا جو ان کے اندازوں سے کہیں زیادہ مضبوط، منظم اور مزاحم ثابت ہوا۔ اگرچہ ایران کو بھی اس جنگ میں نقصانات اٹھانا پڑے ہیں، جن میں اعلیٰ عسکری قیادت، دفاعی ادارے اور انفراسٹرکچر شامل ہیں، لیکن اس کے باوجود ایران کے جوابی حملے مسلسل جاری ہیں اور ان کی شدت میں کمی کے بجائے اضافہ ہو رہا ہے۔

ادھر عالمی میڈیا، خصوصاً امریکی اور برطانوی رپورٹس کے مطابق پاکستان اس جنگ میں ایک اہم ثالثی کردار ادا کر رہا ہے۔ مصر اور ترکی جیسے ممالک بھی اس عمل میں پاکستان کی معاونت کر رہے ہیں، مگر قائدانہ حیثیت اس وقت پاکستان کے پاس ہے۔ یہ ایک غیر معمولی پیش رفت ہے، کیونکہ کچھ عرصہ قبل تک عالمی برادری پاکستان کو وہ اہمیت نہیں دیتی تھی جو آج اسے حاصل ہو رہی ہے۔

خاص طور پر پاک بھارت حالیہ کشیدگی میں بھارت کی ذلت آمیز شکست کے بعد پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی ایک نئی شناخت بنائی ہے۔ اب دنیا کی بڑی طاقتیں بھی یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئی ہیں کہ خطے میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کا کردار ناگزیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایران، امریکہ اور اسرائیل جیسے بڑے تنازع میں بھی پاکستان کو مرکزی حیثیت دی جا رہی ہے۔

پاکستان کی پوزیشن اس لیے بھی نہایت حساس ہے کہ ایک طرف ایران اس کا ہمسایہ ملک ہے، جبکہ دوسری جانب سعودی عرب کے ساتھ اس کے دفاعی تعلقات موجود ہیں۔ ایسے میں پاکستان نے نہایت دانشمندی اور توازن کے ساتھ اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ابتدائی مراحل میں جب ایران نے امریکی حملوں کے جواب میں سعودی عرب، کویت، قطر اور دبئی میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا، تو پاکستان نے فوری مداخلت کرتے ہوئے ایران کو محتاط رہنے کا پیغام دیا، جبکہ سعودی عرب کو صبر و تحمل اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔

یہی وہ متوازن حکمت عملی تھی جس نے نہ صرف کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکا بلکہ مذاکرات کی راہ بھی ہموار کی۔ اطلاعات کے مطابق ممکنہ مذاکرات پاکستان میں ہی متوقع ہیں، جبکہ پس پردہ سفارتی رابطے پہلے ہی جاری ہیں۔ دونوں فریقین کی جانب سے مختلف مطالبات پیش کیے جا رہے ہیں، جن میں فوری جنگ بندی، نقصانات کا ازالہ اور مستقبل میں امن کی ضمانت شامل ہیں۔

تاہم اس پوری صورتحال کا سب سے بڑا بوجھ عام عوام اٹھا رہے ہیں، خصوصاً پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں۔ جنگ کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں یکدم بڑھ گئیں اور فی بیرل قیمت 70 سے 75 ڈالر سے بڑھ کر 100 ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ اس اضافے نے پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو بھی آسمان پر پہنچا دیا، جس سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہو گئے۔

اگرچہ بعد ازاں عالمی منڈی میں قیمتیں کم ہو کر تقریباً 85 ڈالر فی بیرل تک آ گئیں، مگر اس کمی کا فائدہ عوام تک منتقل نہیں کیا گیا۔ پاکستان نے روس اور دیگر ممالک سے تیل درآمد کیا، مگر اس کے ثمرات بھی عوام کو نظر نہیں آئے۔ یہ صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ حکومت فوری طور پر عملی اقدامات کرے اور عوام کو ریلیف فراہم کرے۔

مزید برآں، امریکہ کی جانب سے ایران سے تیل خریدنے پر عائد پابندیوں میں عارضی نرمی ایک اہم پیش رفت ہے۔ اگر پاکستان اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایران سے سستا تیل حاصل کرے تو پٹرول کی قیمتوں میں نمایاں کمی ممکن ہے، جو نہ صرف عوام کے لیے ریلیف کا باعث بنے گی بلکہ ملکی معیشت کو بھی سہارا دے گی۔ یہ جنگ صرف تین ممالک کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک عالمی بحران بن چکی ہے۔ اس کے اثرات پوری دنیا پر مرتب ہو رہے ہیں۔ ایسے میں پاکستان کا مثبت، متوازن اور فعال کردار نہایت اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اگر یہی سفارتی کوششیں جاری رہیں تو امید کی جا سکتی ہے کہ نہ صرف یہ جنگ جلد اپنے انجام کو پہنچے گی بلکہ خطے میں ایک پائیدار امن کی بنیاد بھی رکھی جا سکے گی۔

☆☆☆☆

مشرقِ وسطی میں ایران، اسرائیل اور امریکا کے مابین کشیدگی کی وجہ، جوہری خوف یا سیاسی دبا

آج 28 مارچ 2026 ہے۔ تقریباً ایک ماہ پہلے یعنی 28 فروری 2026 کو اسرائیل نے امریکا کے ساتھ مل کر ایران پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے شروع کیے تھے اور ایران اور اسرائیل کے مابین مشرقِ وسطیٰ میں جنگی کشیدگی اور تصادم کا آغاز ہوا تھا۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری اس جنگ کا ایک مہینہ پورا ہونے کو ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی صورتِ حال کو صرف سادہ ایران بمقابلہ ایک ملک کی جنگ کہنا درست نہیں۔ درحقیقت مشرقِ وسطیٰ میں یہ ایک پیچیدہ اور کثیر سطحی تنازعہ ہے جس میں ایران، اسرائیل اور امریکا تینوں شامل ہیں۔ مبصرین اور تجزیہ نگار حلقہ اربابِ علم کے ذہن میں ایک سوال ابھرتا ہے کہ کیا یہ جنگ ایران اور اسرائیل کے مابین ہے؟ تو اگر غور کیا جائے تو مشرقِ وسطیٰ میں براہِ راست کشیدگی ایران اور اسرائیل کے درمیان ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ایران، اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتا اور اسے ایک غاصبانہ ریاست سمجھتا ہے جبکہ اسرائیل کو ایران سے یہ خدشہ ہے کہ ایران ایٹمی ہتھیاروں سے ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ دوسرا سوال یہ ہیکہ کیا یہ جنگ ایران اور امریکا کے درمیان ہے؟ اس سوال کا جواب بھی فہم سلیس ہے کہ امریکا اسرائیل کا اتحادی ملک ہے۔ اگرچہ امریکا اس جنگ کا حصہ ہے لیکن براہِ راست نہیں بلکہ مشرقِ وسطیٰ میں ایٹمی ہتھیار، عداوت اور کشیدگی ہے۔ امریکا ایران پر ایٹمی ہتھیار بنانے اور استعمال کرنے کی پابندیاں لگانا چاہتا ہے جبکہ ایران امریکا کو مشرقِ وسطیٰ میں مداخلت کا ذمہ دار سمجھتا ہے۔ ایران کا سیاسی نظام ایک انقلابی اور مذہبی بنیاد رکھتا ہے جبکہ امریکا ایک لبرل جمہوری نظام کا نمائندہ ہے۔ امریکا پابندیوں کے ذریعے ایران کو جھکانا چاہتا ہے جبکہ ایران اسے اقتصادی جنگ سمجھ کر مزاحمت کرتا ہے۔ یہ دراصل دبا اور استقامت کی جنگ ہے۔

بین الاقوامی تعلقات میں بعض تنازعات ایسے ہوتے ہیں جو وقتی اختلافات سے آگے بڑھ کر مستقل نوعیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اور اِن ممالک کے درمیان جاری کشیدگی بھی اسی نوعیت کی ایک پیچیدہ مثال ہے۔ جہاں حالیہ برسوں میں متعدد سفارتی کوششوں کے باوجود مکمل اتفاقِ رائے پیدا نہیں ہو سکا۔ ایران کی جانب سے امریکی شرائط کا مسترد کیا جانا اسی تسلسل کی ایک کڑی ہے جسے سمجھنے کے لیے جذباتی یا یک طرفہ نقطہ نظر کے بجائے ایک متوازن اور حقیقت پسندانہ تجزیہ ضروری ہے۔ سب سے پہلے یہ حقیقت ذہن میں رکھنی چاہیے کہ دونوں ممالک کے درمیان اختلافات کی بنیاد صرف کسی ایک معاملے تک محدود نہیں۔ اگرچہ جوہری پروگرام اس تنازع کا مرکزی نقطہ رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ علاقائی سیاست، اقتصادی پابندیاں، سیکیورٹی خدشات اور باہمی اعتماد کا فقدان بھی اہم عوامل ہیں۔ امریکا کا مقف یہ رہا ہے کہ ایران کے جوہری پروگرام کو اس حد تک محدود کیا جائے کہ وہ کسی ممکنہ عسکری استعمال کی طرف نہ بڑھ سکے جبکہ ایران مسلسل یہ مقف اختیار کرتا آیا ہے کہ اس کا پروگرام پُرامن مقاصد کے لیے ہے اور اسے بین الاقوامی قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے ترقی دینے کا حق حاصل ہے۔ یہ اختلاف پہلی بار اس وقت کسی حد تک کم ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے کیونکہ اس معاہدے کے تحت ایران نے اپنے جوہری پروگرام پر بعض پابندیوں کو قبول کیا جبکہ اس کے بدلے میں اس پر عائد اقتصادی پابندیوں میں نرمی کی گئی۔ تاہم بعد ازاں ایران کی حکومت نے اس معاہدے سے علیحدگی اختیار کر لی، جس کے نتیجے میں نہ صرف پابندیاں دوبارہ سخت ہو گئیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کی فضا بھی متاثر ہوئی۔ یہی پس منظر موجودہ صورتحال کو سمجھنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

امریکی شرائط کے حوالے سے دیکھا جائے تو ان میں عام طور پر دو بنیادی پہلو شامل ہوتے ہیں۔ اول، ایران کے جوہری پروگرام پر مزید سخت اور طویل المدتی پابندیاں عائد کر دی جائیں۔ دوم، خطے میں ایران کے کردار اور اس کی بعض سرگرمیوں پر بھی پابندی لگائی جائے۔ امریکہ اور اس کے اتحادی ان اقدامات کو خطے کے استحکام اور عالمی سکیورٹی کے لیے ضروری قرار دیتے ہیں۔ اس کے برعکس ایران ان شرائط کو اپنی خودمختاری اور قومی مفادات کے خلاف تصور کرتا ہے، خصوصاً جب ان کے ساتھ اقتصادی پابندیوں کا دبا بھی موجود ہو۔

اقتصادی پابندیاں اس تنازع میں ایک مؤثر مگر متنازع ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہیں۔ امریکا کا مقف یہ ہے کہ پابندیوں کے ذریعے ایران کو مذاکرات کی میز پر لایا جا سکتا ہے اور اسے اپنے مقف میں لچک دکھانے پر آمادہ کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ایران اس حکمت عملی کو زیادہ دبا کی پالیسی قرار دیتا ہے اور اس کے تحت شرائط قبول کرنے سے گریز کرتا ہے۔ اس صورتحال میں دونوں فریق ایک ایسے دائرے میں داخل ہو جاتے ہیں جہاں ہر اقدام دوسرے فریق کے ردِعمل کو مزید سخت بنا دیتا ہے۔ علاقائی تناظر میں بھی یہ مسئلہ خاصی اہمیت رکھتا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ ایک حساس خطہ ہے جہاں مختلف طاقتوں کے مفادات ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ ایران کا کردار اس خطے میں نمایاں ہے اور اس کے مختلف ممالک و گروہوں کے ساتھ تعلقات امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے تشویش کا باعث بنتے ہیں۔ چنانچہ امریکی شرائط میں اس پہلو کو بھی شامل کیا جاتا ہے جبکہ ایران اسے اپنے سکیورٹی مفادات کا حصہ قرار دیتا ہے۔ ان تمام عوامل کے ساتھ ایک اور اہم پہلو اعتماد کا فقدان ہے۔ بین الاقوامی معاہدے اس وقت مؤثر ثابت ہوتے ہیں جب فریقین کو ایک دوسرے کی نیت اور عملدرآمد پر یقین ہو۔ تاہم ماضی کے تجربات، خصوصاً جوہری معاہدے سے امریکا کی علیحدگی نے اس اعتماد کو متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ مذاکرات میں ضمانتوں، تصدیق کے نظام اور مستقبل کے امکانات پر غیر معمولی توجہ دی جاتی ہے۔ اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ایران کی جانب سے امریکی شرائط کا مسترد کیا جانا کسی ایک وجہ کا نتیجہ نہیں بلکہ متعدد عوامل کا مجموعہ ہے جن میں سکیورٹی خدشات، اقتصادی دبا، علاقائی مفادات اور باہمی اعتماد کا فقدان شامل ہیں۔ اسی طرح امریکا کی جانب سے پیش کی جانے والی شرائط بھی اس کے اپنی حکمتِ عملی اور سکیورٹی خدشات کی عکاسی کرتی ہیں۔ آخر کار یہ کہنا مناسب ہو گا کہ یہ تنازع محض دو ممالک کے درمیان اختلاف نہیں بلکہ ایک وسیع تر بین الاقوامی مسئلے کی علامت ہے جہاں طاقت، اصول اور مفادات ایک دوسرے کے ساتھ پیچیدہ انداز میں جڑے ہوئے ہیں۔ جب تک ان بنیادی مسائل پر متوازن اور قابلِ قبول حل تلاش نہیں کیا جاتا اس نوعیت کے تعطل کا برقرار رہنا بعید از قیاس نہیں۔

میرے مضمون کا خلاصہ اور حرفِ آخر یہ ہے کہ ایران کی جانب سے امریکی شرائط مسترد کرنے کی اصل وجہ خطے میں عدم اعتماد، خودمختاری کا تحفظ، پابندیوں کا مسئلہ اور جوہری پروگرام پر اختلاف ہے۔ ایران اپنے جوہری پروگرام کو پرامن مقاصد کے لئے قرار دیتا ہے جبکہ امریکا ایران پر ایٹمی ہتھیار کی پابندیاں اور سخت کنٹرول چاہتا ہے۔ یہی اختلافات ان ممالک کے درمیان کشیدگی میں کمی اور مذاکرات ناکام ہونے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

☆☆☆☆

میری قبر کے لئے صرف پھول!

سلیم شاہ ہوتی ایڈووکیٹ

کچھ ستارے ٹوٹ کر بھی اپنی ضیا پاشیاں نہیں چھوڑتے، مگر کچھ چراغ ایسے ہوتے ہیں جنہیں تند و تیز ہواں سے زیادہ اپنوں کی سرد مہری بجھا دیتی ہے۔ پشاور کے افق پر چمکنے والا ایسا ہی ایک درخشندہ ستارہ ڈاکٹر انیس کا تھا، جو پیشے کے اعتبار سے تو مسیحائے نفوس تھے، مگر مزاجاً ایک درویش صفت فنکار۔

وہ جو دوسروں کے بکھرے ہوئے اعصاب کی شیرازہ بندی کرتے تھے، خود زندگی کے بے رحم تھپیڑوں کی زد میں آ کر ریزہ ریزہ ہوتے رہے۔ بقول شاعر:

وہی چراغ بجھا جس کی لو پرانی تھی
وہیں پہ لاش ملی جو شجر پرانا تھا

ڈاکٹر انیس کی شخصیت غنی خان کے فلسفیانہ رنگوں اور پینٹنگ کی لطافتوں کا ایک حسین امتزاج تھی۔ وہ ایک حساس دل رکھنے والے انسان تھے، جن کا وجود انسانیت کے دکھوں سے ہمہ وقت لبریز رہتا۔ مگر قدرت کی ستم ظریفی دیکھیے کہ دوسروں کے زخموں پر پھاہا رکھنے والا یہ مسیحا اپنی ہی خانگی زندگی کے ریگزاروں میں پیاسا رہا۔ ان کی ازدواجی ناآسودگی اور عوامی دکھوں کے ادراک نے ان کی روح کو اس قدر گھائل کر دیا تھا کہ ان کا نحیف جسم اس بوجھ کو سنبھالنے سے قاصر رہا۔

سال 1995 کی وہ دھندلی یادیں آج بھی میرے ذہن کے نہاں خانے میں محفوظ ہیں، جب میں 'فرنٹیر پوسٹ' سے وابستہ تھا۔ ڈاکٹر صاحب اکثر دفتر تشریف لاتے؛ ان کا وجود ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ بن چکا تھا مگر ان کی آنکھوں میں عزم و ہمت کی ایک قندیل روشن تھی۔ پھر وہ وقت آیا جب موت کے سائے ان کے سرہانے منڈلانے لگے اور انہوں نے بسترِ مرگ سے وہ تاریخی خط لکھا جو فرنٹیر پوسٹ میں شائع ہو کر ایک "انسانی المیہ" بن گیا۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنے اس آخری مراسلے میں انسانی خود غرضی کا وہ نوحہ لکھا جو آج بھی سماعتوں میں سیسہ پگھلاتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب ان کا دمِ رخصت قریب آیا، تو ان کے گھر میں رشتہ داروں کا ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا۔ وہ تشنہ لب مسیحا اس خوش فہمی میں مبتلا رہا کہ شاید یہ لوگ اس کی گرتی ہوئی سانسوں کی ڈوری تھامنے آئے ہیں، مگر افسوس! وہاں ہمدردی کے پھول نہیں، بلکہ ہوس کے کانٹے بکھرے ہوئے تھے۔ ان کی اس حالت پر یہ شعر صادق آتا ہے:

تجھ کو کتنوں کا لہو چاہیے اے ارضِ وطن
جو ترے عارضِ بے رنگ کو گلنار کریں

ڈاکٹر صاحب نے اپنی ان مضطرب آنکھوں سے دیکھا کہ ان کے سامنے ہی ان کے اثاثوں پر بحث ہو رہی تھی۔ کسی کو ان کی اذیت کا پاس تھا نہ ان کی تنہائی کا ملال؛ سب کی نظریں اس سامان پر تھیں جو وہ پیچھے چھوڑ جانے والے تھے۔ ایک ماہرِ نفسیات کے لیے مادہ پرستی کا یہ برہنہ رقص کسی قیامت سے کم نہ تھا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ انہیں جراثیموں نے نہیں، بلکہ اپنوں کی بے حسی اور سفاکی نے مارا ہے۔ اسی کیفیت کو مرزا غالب نے یوں بیان کیا تھا:

بس کہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

ڈاکٹر انیس کی یہ داستانِ الم ہمیں بتاتی ہے کہ جب رشتوں سے تقدس رخصت ہو جائے تو انسان زندہ ہوتے ہوئے بھی لاش بن جاتا ہے۔ ان کی وصیت کہ "میری قبر کے لئے صرف پھول "دراصل اس جہانِ فانی سے ایک خاموش احتجاج تھا کہ اے دنیا والو! مجھے تمہاری جاہ و حشمت اور مصنوعی ہمدردیوں کی حاجت نہیں، مجھے تو بس ان پھولوں کی مہک چاہیے جو کم از کم منافقت کے زہر سے پاک ہوتے ہیں۔

وہ مسیحا تو اپنی اذیتیں خالقِ حقیقی کے سپرد کر کے فنا کے سمندر میں اتر گیا، مگر رہتی دنیا تک یہ سوال چھوڑ گیا کہ: کیا ہم انسانوں سے محبت کرتے ہیں یا ان کے مرنے کے بعد ان کے چھوڑے ہوئے ڈھیر سے؟

آخر میں غنی خان کا ایک رنگ، جو ڈاکٹر صاحب کو بہت عزیز تھا:

خپلہ مستی کی ڈوب غنی خہ یم
نہ مے دچا غرض شتہ نہ مے پرواشتہ

) اپنی مستی میں ڈوبا ہوا غنی ہی ٹھیک ہوں، نہ مجھے کسی سے غرض ہے، نہ کسی کی پروا۔

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی قیادت میں امریکہ ایران جنگ میں پاکستان کا ثالث کا کردار

عبدالباسط علوی

امریکہ اور ایران کے درمیان تنازع 28 فروری 2026 کو ایک مکمل جنگ کی صورت میں شدت اختیار کر گیا جو تیزی سے اس صدی کے خطرناک ترین جغرافیائی و سیاسی بحرانوں میں سے ایک بن گیا اور اس نے اسرائیل، خلیجی بادشاہتوں اور دیگر علاقائی اداکاروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس کا آغاز امریکہ اور اسرائیل کے ایک بڑے اور مربوط حملے "آپریشن ایپک فیوری" اور "آپریشن رورنگ لائن" سے ہوا جس میں ایران کے جوہری ڈھانچے، فوجی قیادت اور کمانڈ سینٹرز کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہو گئے اور 48 گھنٹوں کے اندر 1250 سے زیادہ اہداف پر ضرب لگائی گئی۔ ایران کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کے بجائے اس حملے نے ایک ہمہ گیر انتقامی کارروائی کو جنم دیا جس میں ایران نے پورے خلیج میں قائم امریکی اڈوں، اسرائیلی شہروں بشمول تل ابیب اور حیفہ اور سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت اور بحرین سمیت امریکی افواج کی میزبانی کرنے والے ممالک کے خلاف خرم شہر، خیبر شکن اور قدر کی مختلف اقسام جیسے جدید میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے مسلسل حملے کیے۔ یہ تنازع اس وقت مزید پھیل گیا جب ایران نے تیل کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا اور مؤثر طریقے سے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا جس کے باعث تیل کی عالمی قیمتوں میں 35 فیصد تک اضافہ ہوا جبکہ ایران، لبنان، اسرائیل، امریکی افواج اور پورے خطے کے شہریوں میں جانی نقصان کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی۔

جنگ کے چوتھے ہفتے تک پاکستان وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت میں ایک مرکزی ثالث کے طور پر ابھرا جس نے اپنے سکیورٹی اور معاشی دبا کا سامنا کرنے کے باوجود واشنگٹن اور تہران دونوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو بروئے کار لایا۔ پاکستان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے ساتھ براہ راست رابطوں، امریکی حکام کے ساتھ بیک چینل روابط اور ترکی و مصر جیسی علاقائی طاقتوں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے بھرپور سفارت کاری کی اور اسے اس وقت عالمی شناخت ملی جب صدر ٹرمپ نے شہباز شریف کی مذاکرات کی اپیل کی تائید کی اور مخصوص حملوں میں پانچ روزہ وقفے کا اعلان کیا جبکہ پابندیوں میں نرمی، جوہری حدود، نگرانی، میزائلوں پر پابندیوں اور بحری رسائی پر مشتمل تجاویز پاکستانی ذرائع کے ذریعے ایران تک پہنچائی گئیں۔ ایران کی سویلین قیادت اور وزارت خارجہ نے سخت گیر فوجی انکار اور تہران کے بنیادی موقف میں کسی تبدیلی کے نہ ہونے کے باوجود پاکستان کے کردار کو تسلیم کیا اور اس کی ثالثی میں شامل ہوئے کیونکہ دیرینہ اعتماد، 1992 سے واشنگٹن میں ایران کے سفارتی نمائندے کے طور پر پاکستان کا کردار اور فیلڈ عاصم منیر کے تعلقات نے اسلام آباد کی پوزیشن کو ایک قابل اعتماد ثالث کے طور پر مستحکم کیا تھا جس کی مزید عکاسی اس وقت ہوئی جب نئے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے پاکستان کے لیے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔ بین الاقوامی سطح پر اقوام متحدہ، یورپی یونین، چین، روس، ترکی، سعودی عرب، مصر اور بڑے عالمی میڈیا نے پاکستان کی کوششوں کو سراہا جبکہ وائٹ ہاس نے اس سفارت کاری کو حساس قرار دینے کے باوجود پاکستان کی شمولیت کی تصدیق کی اور بڑھتی ہوئی پیش رفت نے یہ اشارہ دیا کہ اسلام آباد ممکنہ امریکہ ایران مذاکرات کی میزبانی کر سکتا ہے جو کہ ایک عالمی ثالث کے طور پر اس کے مرتبے میں نمایاں اضافے کی علامت ہے۔

آج پاکستان خود کو ایک بے مثال عالمی توجہ کے مرکز میں پاتا ہے، ایک ایسے ملک کے طور پر نہیں جو اندرونی چیلنجوں یا علاقائی پیچیدگیوں میں گھرا ہو بلکہ ایک مضبوط، پُراعتماد اور قابلِ احترام قوم کے طور پر جس کی آواز بین الاقوامی معاملات میں حقیقی وزن اور اہمیت رکھتی ہے۔ یہ تبدیلی تیز اور ڈرامائی رہی ہے، پاکستان جسے بحران سے پہلے اکثر اس کی معاشی مشکلات اور سکیورٹی چیلنجوں کے تنگ تناظر میں دیکھا جاتا تھا، اب دنیا کے خطرناک ترین تنازعات میں سے ایک میں ایک ناگزیر کھلاڑی بن کر ابھرا ہے، ایک ایسا ملک جس کے رہنما بیک وقت امریکی صدر اور ایرانی صدر کے ساتھ فون پر رابطے میں ہیں، تجاویز کا تبادلہ کر رہے ہیں اور امن کے ممکنہ معاہدے کے لیے ڈھانچہ تیار کر رہے ہیں۔ پاکستان کے عالمی مرتبے کی یہ بلندی براہ راست وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت سے منسوب ہے، جن کے مربوط اور تکمیلی نقطہ نظر نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان بین الاقوامی اہمیت کے معاملات پر ایک آواز میں بات کر سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے سیاسی وژن اور سفارتی استقامت فراہم کی ہے، ایرانی قیادت کے ساتھ انتھک رابطہ رکھا اور عالمی سطح پر پاکستان کے اصولی موقف کو واضح کیا، جبکہ فیلڈ مارشل نے تزویراتی گہرائی اور امریکی قیادت کے ساتھ وہ ذاتی تعلقات فراہم کیے جو پاکستان کی ثالثی کو ساکھ اور وزن بخشتے ہیں۔ انہوں نے مل کر دنیا کو دکھایا ہے کہ پاکستان صرف بڑی طاقتوں کے تنازعات کا تماشائی نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی امن اور سلامتی میں ایک فعال، قابل اور ذمہ دار شراکت دار ہے، ایک ایسا ملک جو اپنی منفرد حیثیت یعنی واشنگٹن اور تہران دونوں کے ساتھ تعلقات، تنازعات اور ثالثی کا تجربہ اور جنوبی ایشیا و مشرق وسطیٰ کے سنگم پر اپنے جغرافیائی مقام کو پوری دنیا کے لیے خطرہ بننے والے بحرانوں کے حل میں حقیقی تبدیلی لانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔

پاکستان کے اس شاندار عروج کے پیچھے موجود شخصیات یعنی وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے نہ صرف بین الاقوامی برادری کی تعریف حاصل کی ہے بلکہ وہ پاکستانی عوام کی گہری ممنونیت اور فخر کی بھی مستحق ہیں جنہوں نے اپنی ملکی قیادت کو دورِ حاضر کے خطرناک ترین بین الاقوامی بحرانوں میں سے ایک کو مہارت، جرات اور امن کے لیے غیر متزلزل عزم کے ساتھ سنبھالتے ہوئے دیکھا ہے۔ سیاسی اختلافات میں بٹی ہوئی قوم میں اس بات پر عوامی حمایت کا ایک غیر معمولی اتفاق پایا گیا ہے کہ جس طرح وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل نے عالمی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کی ہے، کراچی سے لاہور اور پشاور سے کوئٹہ تک شہری اپنے رہنماں کو امریکی صدر کے ساتھ برابری کی سطح پر بات کرتے ہوئے، ایران کی قیادت کی طرف سے سراہے جاتے ہوئے اور عالمی برادری کی جانب سے جنگ روکنے کی مخلصانہ کوششوں پر شکریہ وصول کرتے ہوئے دیکھ کر فخر کا اظہار کر رہے ہیں۔ قومی فخر کا یہ احساس واضح اور ٹھوس بنیادوں پر ہے، پاکستان نے ثابت کیا ہے کہ اس کے پاس نہ صرف خواہش بلکہ یہ صلاحیت بھی ہے کہ وہ عالمی امور میں قائدانہ کردار ادا کر سکے، اپنے سفارتی وسائل اور تزویراتی تعلقات کو امن کے مقصد کے لیے استعمال کرے اور بڑی طاقتوں کے مقابلے اور علاقائی دشمنوں کی وجہ سے بٹی ہوئی دنیا میں اعتدال پسندی اور ذمہ داری کی آواز بن کر کھڑا ہو۔ پاکستان کے عوام تسلیم کرتے ہیں کہ ان کا ملک آج جس مقام پر ہے وہ ان کے رہنماں کی دانستہ، جرات مندانہ اور مستقل کوششوں کا نتیجہ ہے جنہوں نے قومی مفاد کو ہر چیز پر مقدم رکھا اور اپنی قوم کے لیے عالمی سطح پر وقار، اثر و رسوخ اور احترام حاصل کرنے کے لیے انتھک محنت کی۔ جیسے جیسے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ جاری ہے، عالمی منڈیاں آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے یرغمال بنی ہوئی ہیں، جانی نقصان میں ہر روز اضافہ ہو رہا ہے اور مزید کشیدگی کا سایہ ہمیشہ منڈلا رہا ہے، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کوششیں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گئی ہیں۔ دنیا پاکستان کو ایک غیر اہم کھلاڑی کے طور پر نہیں بلکہ امن کی تلاش میں ایک مرکزی اداکار کے طور پر دیکھتی ہے، ایک ایسا ملک جس کے منفرد تعلقات، تزویراتی پوزیشن اور دانشمندانہ قیادت اسے ہمارے دور کے خطرناک ترین تنازعات میں سے ایک میں ناگزیر ثالث بناتی ہے۔ صدر ٹرمپ، ایرانی قیادت اور پوری بین الاقوامی برادری کی جانب سے ملنے والی ستائش پاکستان کے نقطہ نظر کی تاثیر اور جنگ ختم کرنے کے اس کے مخلصانہ عزم کا ثبوت ہے۔

پاکستانی وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل نے دکھایا ہے کہ تنازع کے تاریک ترین لمحات میں بھی جب جنگ کی مشینری ناقابلِ تسخیر لگتی ہے اور کشیدگی کی رفتار ناگزیر معلوم ہوتی ہے، پُرعزم اور اصولی سفارت کاری تبدیلی لا سکتی ہے۔ انہوں نے دکھایا ہے کہ پاکستان، جو چوبیس کروڑ سے زائد لوگوں کی قوم ہے اور جس کی ایک بھرپور تاریخ اور ایشیا کے قلب میں تزویراتی مقام ہے، وہ صرف دوسروں کی جنگوں سے متاثر ہونے والا ملک نہیں بلکہ ان کو حل کرنے میں مدد دینے والا ملک، عقل کی آواز، امن کی طاقت اور اقوام کی برادری میں ایک رہنما بن سکتا ہے۔ آج پاکستان اسپاٹ لائٹ میں ہے، ایک مضبوط ملک جس کی آواز کی طلب اور قدر کی جاتی ہے، جس کے رہنماں پر ایک تلخ تنازع کے دونوں فریق بھروسہ کرتے ہیں اور ایران امریکہ جنگ میں ایک کلیدی ثالث کے طور پر اس کا ابھرنا قوم کی تاریخ کا ایک اہم ترین لمحہ ہے، ایک ایسا لمحہ جسے اس وقت کے طور پر یاد رکھا جائے گا جب پاکستان نے وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی غیر معمولی قیادت میں اپنی نسل کے سب سے بڑے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے قدم بڑھایا اور ایسا کر کے دنیا کی نظروں میں اس کا مقام اور اپنے لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت ہمیشہ کے لیے بلند ہو گئی۔

سوات میں یوسفزئی عالمی جرگہ کی مرکزی کابینہ کا اہم اجلاس

اجلاس میں تنظیمی فیصلے اور جشنِ پختونخوا کی تیاریاں تیز کرنے کا عزم کا اظہار کیا گیا

رپورٹنگ ٹیم:
ہدایت الرحمٰن ہوتی /عابد محمود یوسفزئی

سوات میں یوسفزئی عالمی جرگہ کی مرکزی کابینہ کا اہم اجلاس چکدرہ میں منعقد ہوا، تنظیمی فیصلے اور جشنِ پختونخوا کی تیاریاں تیز کرنے کا عزم کا اظہار کیا گیا یوسفزئی عالمی جرگہ کی کابینہ کا ایک اہم اجلاس جمعرات کے روز 26مارچ 2026 کو صبح 10بجے چکدرہ میں بیرسٹر عطاالله خان کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت مرکزی صدر حمایت الله مایار نے کی جبکہ نظامت کے فرائض احمد علی خان نے انجام دیے۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کی سعادت اختر علی خان نے حاصل کی۔ تلاوت کے بعد ایجنڈے کے مطابق اہم امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔

اہم ایجنڈا

اجلاس میں درج ذیل نکات زیرِ بحث آئے:

پختونخوا صوبائی کابینہ کی تشکیل

نوجوانوں کی مرکزی کابینہ کی تکمیل

16اپریل کو منعقد ہونے والے "جشنِ پختونخوا" کے لیے پروگرام کی تیاری

مرکزی صدر حمایت الله مایار نے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے گزشتہ اجلاس کے فیصلوں کا جائزہ پیش کیا اور تنظیمی استحکام پر زور دیا۔

صوبائی و مرکزی کابینہ کی تشکیل

مشاورت اور جمہوری طریقہ کار کے تحت صوبائی کابینہ کے لیے درج ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا:

صدر: پروفیسر عالمگیر خان) ملاکنڈ(

جنرل سیکرٹری: شعیب خان) مردان(

سینئر نائب صدر: بختیار خان) صوابی(

ایڈیشنل جنرل سیکرٹری: حمیداللہ خان) سوات(

اسی طرح نوجوانوں کی مرکزی کابینہ کے لیے:

جنرل سیکرٹری: حارث خان) مردان(

سینئر نائب صدر: ابراہیم خان) بونیر(

ایڈیشنل جنرل سیکرٹری: صوابی سے نمائندہ مقرر کیا گیا

یہ تمام عہدیداران باہمی مشاورت سے اپنی مکمل کابینہ تشکیل دیں گے اور ضلعی و تحصیل سطح پر تنظیم سازی کریں گے۔

جشنِ پختونخوا کی تیاریوں پر غور

اجلاس میں جشنِ پختونخوا کے حوالے سے تاریخی پس منظر، قومی وحدت اور بھائی چارے کے فروغ پر روشنی ڈالی گئی۔ مختلف مقررین نے فنڈنگ، منصوبہ بندی، اسٹیج مینجمنٹ، انتظامات، ایوارڈز اور عوامی شرکت کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔

شرکا نے اس امر پر زور دیا کہ:

مضبوط بیانیہ تشکیل دیا جائے

تعلیمی اداروں میں آگاہی مہم چلائی جائے

تمام قبائل اور مکاتبِ فکر کو مدعو کیا جائے

دیگر اضلاع میں بھی تقاریب کا انعقاد کیا جائے

اہم کمیٹیوں کا قیام

اجلاس میں جشنِ پختونخوا کے انعقاد کو مؤثر بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں:

فنانس کمیٹی:

عبداللہ خان، ایس پی ظاہر شاہ خان، عطاالله خان، ہدایت الرحمٰن ہوتی، ناصر خان اور مدثر شاہ خان اور فرہاد خاور شامل ہیں۔

انتظامی کمیٹی: سربراہ پروفیسر عالمگیر خان مقرر ہوئے جبکہ دیگر اراکین میں مدثر شاہ، نجیم خان، ملک شاہ نسیم خان، فلک ناز خان، جہان بخت خان، فضل الرحمان شاہد، ملک ارشد اور دیگر شامل ہیں۔ ثقافتی کمیٹی کے انچارج عمران صافی ہونگے ۔جو کہ ایونٹ کیلئے سٹالز ؛ لوک گلوکاروں ۔اسٹیج وغیرہ کا انتظام کریگا۔ سیاسی کمیٹی: ملک جہان عالم خان، احمد علی خان، ضیا الله خان، ظاہر شاہ خان، عطا الله خان، مدثر شاہ اور حارث خان شامل ہیں۔اس کے علاوہ واٹس ایپ گروپس کو فعال رکھنے اور نوجوانوں کو متحرک کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں شرکت ،اجلاس میں چیئر مین ملک جہان عالم خان، صدر حمایت الله مایار، جنرل سیکرٹری احمد علی خان، سینئر نائب صدر ظاہر شاہ خان، رفیق خان، فرہاد علی خاور، فضل الرحمان شاہد، ضیا الله خان، پروفیسر عالمگیر خان، ناصر خان یوسفزئی، مدثر شاہ، اختر علی خان، مراد خان، ڈاکٹر دلاور خان، عبداللہ خان، ہدایت الرحمان ہوتی، عطا الله خان، انعام الله خان اور اسلم خان سمیت دیگر رہنماں نے شرکت کی۔ اجلاس شام 5 بجے اختتام پذیر ہوا۔ آخر میں قومی اتحاد، امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عید الاضحیٰ سے قبل اپنے اپنے علاقوں میں تنظیمی کام تیز کیا جائے گا اور جشنِ پختونخوا کو کامیاب بنایا جائے گا۔ میزبانی پر بیرسٹر عطا الله خان اور انعام الله خان کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا۔

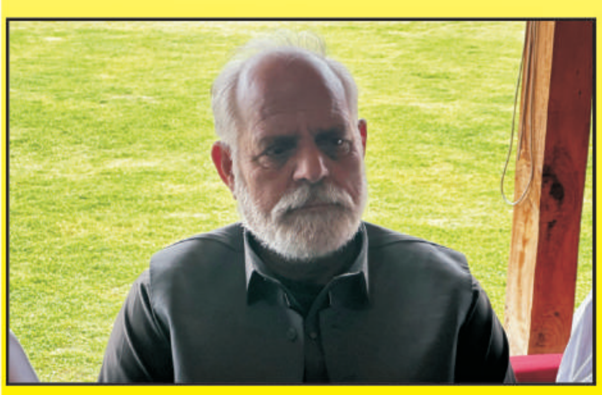

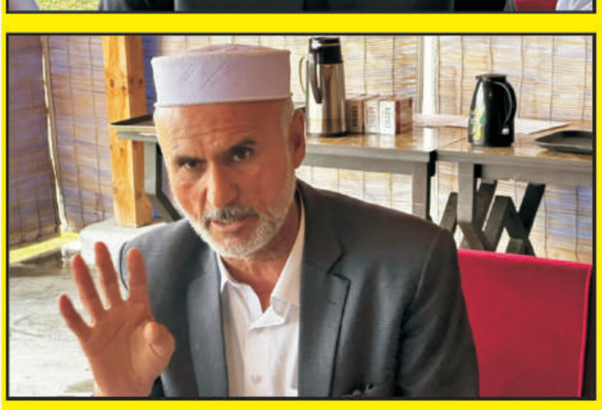

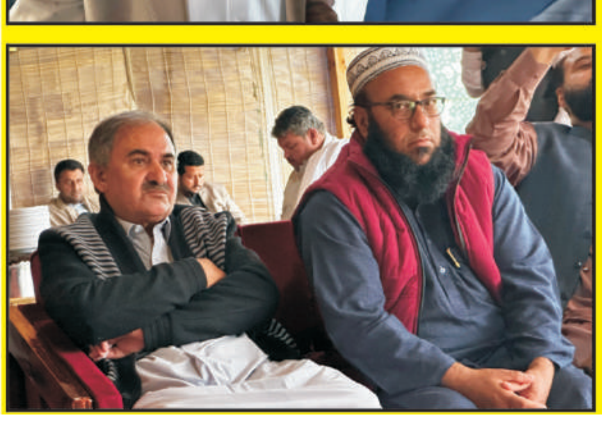

بقیہ نمبر 1 — روزنامہ اکثریت

کی قیمتوں اور سبسڈی کی اصلاحات سے متعلق اعلیٰ سطح کا اہم مشاورتی اجلاس ہوا، جس میں پیٹرولیم ڈویژن نے ملک میں ایندھن کی صورت حال پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ملک بھر میں تیل کی فراہمی مستحکم اور تسلی بخش ہے۔ وزارت آئی ٹی نے پیٹرولیم مصنوعات پر ہدفی سبسڈی کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام کی تجویز پیش کی، جس کا مقصد شفافیت اور مؤثر ترسیل یقینی بنانا ہے، اجلاس میں توانائی بحران کے پیش نظر موبائل ایپ کے ذریعے سبسڈی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کے لیے ٹیکنالوجی کی مدد سے ہدفی سبسڈی کے نظام کو جلد حتمی شکل دی جائے گی اور وفاق وصوبوں کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کو سراہتے ہوئے عوام میں بچت کے رجحان کو فروغ دینے پر زور دیا، پنجاب کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی کا فائدہ براہ راست عوام تک پہنچنا چاہیے اور بدلتی صورت حال کے مطابق متعدد پالیسی آپشنز تیار کیے جائیں۔ خیبر پختونخوا کے وزیر خزانہ مزمل اسلم نے وفاقی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں تیل کی فراہمی بہتر انداز میں برقرار رکھی ہے، بلوچستان کے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بھی اجلاس میں اپنی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ حکومت کو محدود مالی گنجائش حاصل ہے، جو زیادہ تر پیٹرولیم لیوی سے حاصل ہونے والی آمدن تک محدود ہے، اس لیے کسی بھی ریلیف پیکج کو معاشی استحکام کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دینا ہوگا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ صورت حال کو چیلنج کے بجائے اصلاحات کے موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے اور انہوں نے ٹیکس اور سبسڈی نظام میں شفافیت اور بہتری کے لیے ڈیٹا پر مبنی فیصلوں کی ضرورت پر زور دیا اور عوام میں ذمہ دارانہ استعمال کے رجحان کو فروغ دینے کی اہمیت اجاگر کی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ٹیکنالوجی کی مدد سے ہدفی سبسڈی کے نظام کو جلد حتمی شکل دی جائے گی اور وفاق وصوبوں کے درمیان قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 2 — روزنامہ اکثریت

شریک تھے۔ بریفنگ کے دوران گورنر کو بتایا گیا کہ نیشنل بک فاؤنڈیشن ملک بھر میں معیاری اور کم قیمت کتب کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے، تاکہ مطالعہ کے رجحان کو فروغ دیا جاسکے۔ بریفنگ میں گورنر کو مختلف اشاعتی منصوبوں، بک فیئرز، موبائل بک شاپس اور طلبہ و اساتذہ کے لیے خصوصی رعایتی اسکیموں سے متعلق بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ملک میں نابینا افراد اور دینی مدارس کو مفت کتابیں فراہم کی جاتی ہیں ملک بھر میں قومی اسمبلی سمیت مختلف مقامات پر نیشنل بک فاؤنڈیشن کے 24 آؤٹ لیٹس قائم کیے گئے ہیں جبکہ 11 ہزار سے زائد جنرل بکس شائع کی جاچکی ہیں، مزید بتایا گیا کہ اسلام آباد، گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا میں ٹیکسٹ بکس بھی نیشنل بک فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے شائع کی جاتی ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے نیشنل بک فاؤنڈیشن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کتاب اور مطالعہ کسی بھی معاشرے کی فکری ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نوجوان نسل میں مطالعہ کا شوق بیدار کرنے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں اور دور دراز علاقوں تک کتابوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ نمبر 3 — روزنامہ اکثریت

بنانے کیلئے کمشنرز کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کے دوران بریفنگ میں بتایا گیا کہ کمیشن کے تحت 14 محکموں کی 80 خدمات نوٹیفائیڈ ہیں، 15 محکموں کی مزید 89 خدمات شامل کی جارہی ہیں، وزیراعلیٰ کی خصوصی ہدایت پر پبلک فیڈ بیک فیچر متعارف کرادیا گیا ہے، کمیشن دستک پلیٹ فارم سے منسلک ہے جبکہ موبائل ایپلیکیشن بھی لانچ کر دی گئی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ای میل، فون کال اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی شکایات اندراج کی سہولت دستیاب ہوگی، سال 2025 میں 742 شکایات کا ازالہ، گزشتہ سال 2024 کے مقابلے میں ڈیڑھ سو فیصد اضافہ کیا گیا، پبلک آؤٹ ریچ 2024 کے 69,100 سے بڑھ کر 2025 میں 478,054 تک پہنچ گئی، خدمات میں تاخیر پر آٹھ مختلف محکموں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

بقیہ نمبر 4 — روزنامہ اکثریت

نیب کی درخواست پر بانی اور بشریٰ بی بی کے وکیل سے جواب طلب کر رکھا ہے جبکہ نیب نے سزا معطلی کی درخواستیں قابل سماعت نا ہونے کا اعتراض اٹھا رکھا ہے۔ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کی درخواستیں دائر کر رکھی ہیں، احتساب عدالت نے 17 جنوری 2025 کو بانی اور بشریٰ بی بی کو سزائیں سنائی تھیں۔

بقیہ نمبر 5 — روزنامہ اکثریت

ذرائع کے مطابق بمباری کا سلسلہ رات تقریباً 8 بجے شروع ہوا، جس کے دوران سفارتخانے کے اطراف میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی سفارتخانے کے سامنے ایرانی فوج کا مرکز ارتش واقع ہے جو ممکنہ طور پر حملے کا ہدف تھا۔ بتایا گیا کہ پاکستان کے سفیر مدثر ٹیپو تہران میں پاسداران کے زیرانتظام علاقے میں مقیم ہیں، جہاں بھی بمباری کی گئی۔ تاہم خوش قسمتی سے سفارتخانے یا سفیر کی رہائشگاہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ذرائع کے مطابق سفیر مدثر ٹیپو تقریباً بیس رکنی سفارتی عملے کے ہمراہ معمول کے مطابق اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔ ایک سینئر سفارتکار نے بتایا کہ دھماکوں کی آوازیں انتہائی شدید تھیں جس سے عملہ پریشان ضرور ہوا، لیکن تمام اہلکار محفوظ ہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق موجودہ کشیدہ صورتحال کے باوجود پاکستانی سفارتی عملہ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہا ہے اور حالات پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 6 — روزنامہ اکثریت

کے مطابق ان حملوں میں 10 افراد زخمی بھی ہوئے۔ ایرانی ہلال احمر سوسائٹی کے مطابق امدادی کارکن جائے وقوعہ پر پہنچے، اور کہا کہ یہ ایک نے رہائشی علاقہ ہے۔

بقیہ نمبر 7 — روزنامہ اکثریت

نہیں بلکہ پیپلز پارٹی کا گڑھ بنا دیا ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو عوامی مینڈیٹ سے پاکستان کا وزیراعظم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو کا پیغام صوبے کے ہر کونے کونے تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے گی۔ گورنر پنجاب نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کے مسائل کو نہ صرف اچھی طرح سمجھتی ہے بلکہ انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لئے پرعزم بھی ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ گورنر پنجاب نے پیپلز پارٹی کے کارکنوں جیالوں اور ناراض ورکروں کو صوبے بھر میں متحرک اور تازہ دم کر دیا جو کہ پارٹی کے لئے خوش آئند بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایک جمہوری سیاسی جماعت ہے جس نے عوامی خدمت کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مزید کہا کہ وہ گورنر ہاؤس کو عوامی گورنر ہاؤس میں تبدیل کرنے پر گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 8 — روزنامہ اکثریت

ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کو جمعہ کو کویت کے ولی عہد شیخ صباح الخالد الحمد الصباح کی جانب سے ٹیلیفون کال موصول ہوئی، گرمجوش اور خوشگوار گفتگو کے دوران وزیراعظم نے کویت پر ہونے والے حملوں کی مذمت کا اعادہ اور مشکل حالات میں کویت کے عوام کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی اور حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ وزیراعظم نے کویتی قیادت کو مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خاتمے کے لیے پاکستان کی مخلصانہ سفارتی کوششوں سے بھی آگاہ کیا۔ کویت کے ولی عہد نے وزیراعظم کی قیادت کو سراہتے ہوئے ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کے لیے پاکستان کی کوششوں کی مکمل حمایت کی۔ انہوں نے موجودہ بحران میں کویت کے ساتھ پاکستان کی حمایت پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کویتی قیادت کے نام وزیراعظم کے حالیہ اظہار یکجہتی کے خط پر بھی اظہار تشکر کیا اور حالات بہتر ہوتے ہی پاکستان کا دورہ کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ وزیراعظم نے ولی عہد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یقین دلایا کہ پاکستان خطے میں امن اور استحکام کے فروغ کے لیے اپنا تعمیری کردار جاری رکھے گا۔

بقیہ نمبر 9 — روزنامہ اکثریت

بالواسطہ رابطے ہوئے ہیں اور براہ راست ملاقات کی تیاریاں کی جا چکی ہیں۔ جرمن وزیر خارجہ کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ کیلئے امریکی ایلچی سٹیو وٹکوف نے جمعرات کو تصدیق کی تھی کہ پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے بھی امریکہ اور ایران کے مابین پاکستان کی جانب سے ثالثی کی کوششوں کی تصدیق کی تھی۔

بقیہ نمبر 10 — روزنامہ اکثریت

مطابق کل جوائنٹ وینچر میں او جی ڈی سی کے ساتھ پی پی ایل، پی او ایل، ایم او ایل اور جی ایچ پی ایل بھی حصہ دار ہیں، مقامی وسائل سے پاکستان کی توانائی سلامتی میں اضافہ اور طلب ورسد میں کمی آئے گی۔

بقیہ نمبر 11 — روزنامہ اکثریت

انہوں نے بوآؤ فورم فار ایشیا (BFA) سالانہ کانفرنس 2026 کے دوران چینی میڈیا سے گفتگو میں کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایران پر حملہ براہ راست پاکستان کی سیکورٹی اور علاقائی استحکام کو خطرے میں ڈالتا ہے اور اب یہ معاملہ عالمی سطح کا رخ اختیار کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایران کے خلاف بلاوجہ جنگ ہے اور کوئی ثبوت موجود نہیں کہ ایران ایٹمی پروگرام چلا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان یہاں ایک انتہائی اہم مقام پر ہے کہ وہ کردار ادا کر سکتا ہے، یہ ایک مشکل معاملہ ہے لیکن ایک ہمسایہ اور دوست ملک کے طور پر جس کے تعلقات امریکہ، خلیجی ممالک اور ایران کے ساتھ ہیں، ہم یہاں کردار ادا کر سکتے ہیں اور ہمیں یہ کردار ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے علاقائی امن کے لیے پاکستان کی دیرینہ وابستگی اور کثیر الطرفہ تعلقات اور گلوبل ساؤتھ ممالک کے مرکزی کردار کی حمایت کو دہرایا۔

بقیہ نمبر 12 — روزنامہ اکثریت

معاون خصوصی برائے اطلاعات وتعلقات عامہ شفیع جان نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے پشاور سے عمران خان رہائی امن موومنٹ کی ممبر سازی کا باضابطہ آغاز کردیا ہے اس سلسلے میں پشاور میں خصوصی تقریب نے جلسے کی شکل اختیار کی جس میں موقع پر ہزاروں افراد نے ممبر سازی میں حصہ لیا انہوں نے کہا کہ ممبر سازی مہم کے پہلے مرحلے میں خیبر پختونخوا میں کیمپس قائم کیے جائیں گے، جس کے لیے ڈیجیٹل ڈیش بورڈ بھی متعارف کرایا جائے گا جبکہ اس مہم کو مرحلہ وار پنجاب، سندھ اور بلوچستان تک توسیع دی جائے گی، جہاں کارکنان بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیں گے، شفیع جان نے کہا کہ پشاور میں لوگوں کا جوش وخروش دیدنی تھا عوام اور کارکنان ممبر سازی کے لیے پرجوش ہے ایک لاکھ ممبران کی ممبر سازی کے بعد باقاعدہ حلف برداری کی تقریب منعقد کی جائے گی، ممبر سازی مہم کا مجموعی ہدف 10 لاکھ رکھا گیا ہے، جسے جلد مکمل کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ یہ موومنٹ مکمل طور پر پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کی عکاس ہوگی کیونکہ پاکستان تحریک انصاف ملک کی ایک پرامن سیاسی جماعت ہے، عمران خان نے ہمیشہ کارکنوں کو پرامن سیاسی جدوجہد کا درس دیا ہے، ہم اسی فلسفے پر کاربند ہیں، پاکستان تحریک انصاف آئین وقانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار کے فروغ پر یقین رکھتی ہے، انہوں نے کہا کہ بانی چیئرمین عمران خان کی رہائی کے لیے تمام آئینی اور قانونی راستے اختیار کیے، عمران خان سے ملاقاتوں پر پابندی کی گئی ہے، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو عدالتی احکامات کے باوجود عمران خان سے ملاقات سے مسلسل روکا گیا، سیاسی انتقام میں اندھی وفاقی اور پنجاب کی حکمران عمران خان کو فیملی، وکلا اور پارٹی قیادت سے ملاقاتوں سے محروم کر رہے ہیں جو عدالتی احکامات، آئین وقانون اور جمہوری اقدار کی صریح خلاف ورزی ہے، پنجاب حکومت مسلسل جیل مینوئل کی خلاف ورزی کر رہی ہے وفاق اور پنجاب پر زبردستی مسلط ٹولے نے آئین وقانون کو مذاق بنادیا ہے، ملک میں آئین و قانون کی عملداری کو یقینی بنانا ناگزیر ہے، فارم 47 کے ذریعے مسلط حکمرانوں نے آئین اور جمہوریت کو یرغمال بنا رکھا ہے، شفیع جان نے مزید کہا کہ یہ جعلی حکومت جتنے بھی ہتھکنڈے استعمال کر لے، عوامی طاقت کے سامنے زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکے گی، پاکستان تحریک انصاف کی پرامن سیاسی و قانونی جدوجہد آئین، قانون اور جمہوریت کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے بیٹے تک جاری رہے گی، عمران خان کی رہائی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

بقیہ نمبر 13 — روزنامہ اکثریت

اہلکاروں کو قتل کرنے کا الزام بھی لگایا گیا ہے۔ یاد رہے کہ جنگ کے آغاز کے بعد سے پاسداران انقلاب اس طرز کے کئی انتباہات جاری کر چکی ہے۔ اس سے قبل 14 مارچ کو پاسداران انقلاب نے مشرق وسطیٰ میں امریکی صنعتی مقامات کے قریب رہنے والے رہائشیوں کو وہاں سے نکل جانے کا مشورہ دیا تھا تاہم اس تازہ ترین انتباہ میں، ایرانی حکام نے کسی مخصوص جگہ کا ذکر نہیں کیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک وسیع پیمانے کا انتباہ ہے۔ یاد رہے کہ ایران کی جانب سے حالیہ دنوں میں اس جنگ میں ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد کے متعلق نہیں بتایا گیا ہے۔ امریکہ میں مقیم انسانی حقوق کے کارکنوں کی نیوز ایجنسی (ہرانا) نے کہا کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے نتیجے میں اب تک 221 بچوں سمیت 1492 ایرانی شہری جاں بحق ہو چکے ہیں جبکہ شہید ہونے والے ایرانی فوجی اہلکاروں کی تعداد 1167 تک پہنچ گئی ہے۔

بقیہ نمبر 14 — روزنامہ اکثریت

رہی ہے جو محض ایک دستخط کی تبدیلی نہیں بلکہ ایک صدی سے زائد پرانی مالیاتی تاریخ کا نیا رخ متعین کرتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے یہ غیر معمولی فیصلہ کیا ہے کہ اب امریکی ڈالر پر 165 سالہ قدیم روایت کو پس پشت ڈالتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستخط ثبت کیے جائیں گے۔ یہ اقدام 1861 سے رائج اس تسلسل کو ختم کردے گا جس کے تحت کاغذی کرنسی پر ہمیشہ یونائیٹڈ اسٹیٹس ٹریژرر کے دستخط ہوتے رہے ہیں۔ اس فیصلے کے تحت پہلی بار کسی برسر اقتدار صدر کے دستخطوں کو براہ راست قومی کرنسی کا حصہ بنایا جارہا ہے، جسے امریکی مالیاتی شناخت میں ایک بڑی فکری اور انتظامی تبدیلی قرار دیا جارہا ہے۔ اس تبدیلی کا باقاعدہ آغاز رواں سال جون میں ہوگا، جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے دستخطوں والے پہلے 100 ڈالر کے نوٹ چھاپے جائیں گے۔ اس اقدام کو امریکہ کی آزادی کی 250 ویں سالگرہ کی مناسبت سے ایک یادگاری اور تاریخی سنگ میل کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ محکمہ خزانہ کے حکام کا ماننا ہے کہ نوٹوں پر صدر کے دستخطوں کی موجودگی ملکی قیادت اور قومی وقار کے اظہار کا ایک جدید طریقہ ہے۔ جو روایتی عہدے داروں کے دستخطوں کی جگہ اب براہ راست ریاست کے سربراہ کی توثیق کو ظاہر کرے گا۔ اگرچہ نوٹوں کے بنیادی ڈیزائن میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں کی جائے گی، تاہم دستخطوں کی یہ تبدیلی عالمی سطح پر ڈالر کی پہچان میں ایک نیا عنصر شامل کردے گی۔ وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے اس فیصلے کی فکری اساس بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی ڈالر پر صدر ٹرمپ کا نام اور دستخط درج کرنا درحقیقت ان کی دور رس کامیابیوں اور امریکی عوام کے مینڈیٹ کا اعتراف ہے۔ قانونی نقطہ نظر سے اگرچہ کسی بھی زندہ شخصیت کی تصویر کرنسی نوٹ پر لگانا ممنوع ہے، لیکن دستخطوں کے استعمال نے اس قانونی قدغن کے باوجود صدر کی شخصیت کو کرنسی کا حصہ بنانے کا راستہ ہموار کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 15 — روزنامہ اکثریت

کے پلیٹ فارم "ایلس" پر اپنے بیان میں نائب وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے مشرق وسطیٰ اور وسیع تر خطے میں امن و استحکام کی بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ گفتگو کے دوران اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ جنگ بندی، امن مذاکرات کی بحالی، غیر جنگجو افراد (شہریوں) کے تحفظ، بحری گزرگاہوں کی سلامتی اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی مکمل پاسداری کیلئے تمام کوششوں کی حمایت کی جائے گی۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے اس سلسلے میں پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ تمام تنازعات کا حل بات چیت اور سفارتکاری کے ذریعے تلاش کرنے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 16 — روزنامہ اکثریت

کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں پاکستان میں مقیم چینی سرمایہ کاروں کو درپیش سیکورٹی مسائل کے حل اور ان کا اعتماد بحال کرنے کے لیے خصوصی بزنس کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس منصوبے کو دو مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلے مرحلے میں پاکستان میں موجود چینی بزنس کمیونٹی سے ملاقاتیں کی جائیں گی جبکہ دوسرے مرحلے میں ان سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست رابطہ کیا جائے گا جو پاکستان میں نئی سرمایہ کاری کے خواہشمند ہیں۔ وزیر داخلہ نے اس موقع پر غیر ملکی شہریوں بالخصوص چینی باشندوں کے تحفظ کے لیے سپیشل پروٹیکشن یونٹ کے قیام کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ یونٹ اسلام آباد میں موجود چینی شہریوں کو فول پروف سیکورٹی کو یقینی بنائے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ اس یونٹ کے اہلکاروں کی پیشہ ورانہ تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی اور انہیں دوران ٹریننگ چینی زبان بھی سکھائی جائے گی تاکہ چینی شہریوں اور سیکورٹی اداروں کے درمیان رابطے کو مزید بہتر اور مؤثر بنایا جاسکے۔

بقیہ نمبر 17 — روزنامہ اکثریت

نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس کی فضائیہ نے وسطی ایران میں یزد میں ایک مقام کو نشانہ بنایا، جہاں اس نے کہا کہ ایرانی بحریہ اپنے بیشتر میزائل اور سمندری بارودی سرنگیں تیار کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 18 — روزنامہ اکثریت

تشکیل کا اختیار وزیراعلیٰ کو مل جائے گا۔ موجودہ ایکٹ کے تحت کمیشن کے اراکین کے چناؤ کے لیے سرچ اینڈ اسکروٹنی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، سرچ اینڈ اسکروٹنی کمیٹی چیف سیکرٹری کی سربراہی میں تشکیل دی جائے گی۔ کمیٹی کی تجاویز گورنر اور وزیراعلیٰ کو بھیجی جائیں گی، نئے مجوزہ ایکٹ میں کمیشن ارکان استعفا گورنر کے بجائے حکومت کو دیں گے۔ کمیشن رپورٹ صوبائی حکومت کو دے گی اور رپورٹ اسمبلی میں پیش کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 23 — روزنامہ اکثریت

ہوئے انھوں نے عراقچی نے اس حملے کو ایک نپا تلا، مرحلہ وار حملہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کے پاس ہدف پر نشانہ لگانے کی بہترین فوجی ٹیکنالوجی ہے۔ انھوں نے کہا کہ کوئی بھی یقین نہیں کر سکتا کہ اس سکول پر حملہ جان بوجھ کر نہیں کیا گیا تھا۔ انھوں نے تمام ممالک کی جانب سے اس حملے کی بھرپور مذمت اور مجرموں کے احتساب کا مطالبہ کیا۔

بقیہ نمبر 24 — روزنامہ اکثریت

اعظم شہباز شریف کی قیادت میں عالمی توانائی بحران کے باوجود عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ وہ جمعہ کو چکلالہ اسکیم تھری، ولایت کالونی، اسٹریٹ 3A میں نئی مکمل ہونے والی سوئی گیس پائپ لائن کے افتتاح کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر علاقہ عمائدین اور مکینوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال میں پاکستان کا ثالث کے طور پر کردار نمایاں ہوا ہے اور عالمی سطح پر پاکستان کی سفارتی کوششوں کو سراہا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے عالمی سطح پر پاکستان کی سفارتی حیثیت کو مضبوط بنایا ہے اور دنیا پاکستان کے مثبت کردار کو تسلیم کر رہی ہے۔ دانیال چوہدری نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کامیابیوں سے بھارت بوکھلاہٹ کا شکار ہے اور بھارتی میڈیا بھی اپنی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنیوا اجلاس میں ایک افسوسناک پیشرفت بھی سامنے آئی جہاں بانی پی ٹی آئی کے بیٹے کی تقریر نے پاکستان کی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے ماضی میں آئی ایم ایف سے پاکستان کی معاونت روکنے کی بات کی اور اب پاکستان کا جی ایس پی پلس سٹیٹس واپس لینے کی کوشش کی، یہ اقدامات قومی مفاد کے منافی ہیں۔ وفاقی پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے اور شہریوں کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جارہی ہے اور متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ شفافیت اور معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات کے مطابق شروع کیے گئے ہیں اور ان کی خود نگرانی کی جارہی ہے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ تقریب میں شریک علاقہ عمائدین اور مکینوں نے حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ سوئی گیس پائپ لائن ان کا دیرینہ مطالبہ تھا جس کی تکمیل سے علاقے میں بنیادی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی اور عوام کو ریلیف ملے گا۔

بقیہ نمبر 25 — روزنامہ اکثریت

ہے جبکہ حقائق دکھانے سے بھی کتراتا ہے، بی جے پی کی مسلمان دشمنی پر مبنی اصلاحات، نفرت آمیز میڈیا پر بار بار دہرائی جاتی ہیں۔ امریکی تنظیم رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کے مطابق بھارت میں صحافتی آزادی نچلی ترین سطح پر برقرار ہے، مسلمانوں کے خلاف جرائم کی رپورٹنگ پر صحافیوں کو مقدمات، حراست اور تحقیقات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ماہرین کے مطابق گودی میڈیا نے لوگوں کی عقل سلب کر لی، بھارتی میڈیا کے متاثرین اب مودی کے ہر جھوٹ کو سچ مان کر فخر محسوس کرتے ہیں، بھارتی میڈیا کی سنسنی خیزی، شرانگیزی اور جھوٹ پر مبنی پراپیگنڈے کے باعث معاشرتی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ ریاستی سرپرستی میں گمراہ کن پروپیگنڈا اور ہندوتوا نظریے کی ترویج کرنے والا گودی میڈیا دنیا بھر میں بے نقاب ہوچکا ہے۔

بقیہ نمبر 26 — روزنامہ اکثریت

وٹکوف نے کہا کہ امن معاہدے کے فریم ورک کیلئے 15 نکاتی ایکشن لسٹ پاکستان کے ذریعے ایران تک پہنچائی گئی ہے۔ اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ پاکستان ایران اور امریکا میں بطور ایک ثالث کے اہم کردار ادا کر رہا ہے، پاکستان کے ذریعے ایران کیساتھ مضبوط اور مثبت پیغامات اور مذاکرات سامنے آئے ہیں۔ عالمی ماہرین کے مطابق پاکستان اپنی مدبرانہ پالیسیوں اور بہترین حکمت عملی کے باعث پوری دنیا کو متاثر کرنے والی جنگ کو روک رہا ہے، امریکا ایران جنگ میں پاکستان کی جانب سے ثالثی کا کردار پاکستان کی اہمیت اور عالمی سطح پر بھرپور اعتماد کا عکاس ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کی متوازن تعلقات اور کامیاب سیاسی و ملٹری ڈپلومیسی کے باعث اپنی عالمی ساکھ کو مزید مستحکم کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر 27 — روزنامہ اکثریت

کرتے ہوئے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی مردان ڈویژن کے صدر نوابزادہ عمر فاروق خان ہوتی، سینئر نائب صدر اورنگ زیب خان، ڈویژنل ترجمان ابراہیم سید یوسفزئی، ضلع مردان کے سیکرٹری اطلاعات نادر خان، تحصیل تخت بھائی صدر جاوید اقبال، جنرل سیکرٹری میاں شاہ حسین ایڈووکیٹ، تحصیل مردان صدر سید باچا مہمند، تحصیل کاٹلنگ صدر اسلم خٹک، پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے صوبائی سینئر نائب صدر عمران مہمند، فضل حسین خان و دیگر مقامی عہدیدار بھی انکے ہمراہ تھے۔ بعد ازاں گورنر فیصل کریم خان کنڈی نے اختر باغ کشمیر کلے (PK-60) میں ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔ گورنر فیصل کریم کنڈی تخت بھائی سٹی میں سابق صوبائی وزیر خزانہ وتعلیم افتخار خان مہمند کی رہائش گاہ بھی گئے، جہاں انہوں نے کچھ دیر قیام کیا اور سابق صوبائی وزیر افتخار خان مہمند اور انکے فرزند خاور خان مہمند سے باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال اور گفت وشنید کی۔

بقیہ نمبر 28 — روزنامہ اکثریت

ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ قیمتوں میں اضافے کو مسترد کرنے کے بعد اس کا حجم 56 ارب روپے بنتا ہے اور حکومت یہ اضافی بوجھ خود اٹھائے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی منڈی کے حساب سے پاکستان میں پیٹرول 544 روپے فی لیٹر ہونا چاہیے تھا مگر 322 روپے میں دیا جارہا ہے، ڈیزل کی قیمت آج کے دن 790 روپے فی لیٹر ہوتی مگر حکومت نے ریلیف دیا اور 335 روپے میں فراہم کر رہی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ تین ہفتوں کے اندر 125 ارب کا بوجھ حکومت نے اپنے کاندھوں پر اٹھا کر عوام کے کاندھوں کو بوجھ سے جھکنے سے روک دیا، یہ خطیر رقم فلاح اور تعمیر کیلئے استعمال ہوسکتی تھی مگر عوام کا معاشی تحفظ سب سے زیادہ عزیز ہے۔

بقیہ نمبر 29 — روزنامہ اکثریت

تھے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی فوجی تفتیش کاروں نے بتایا کہ ممکنہ طور پر امریکی فورسز سکول کو غیر ارادی طور پر نشانہ بنانے کی ذمہ دار ہیں تاہم وہ کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچے ہیں۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں تنازعات میں بچوں کے تحفظ کے بارے میں ہونے والی بحث کے دوران ترک نے کہا کہ اب یہ حملہ کرنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی فوری، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کریں تاکہ مکمل حقائق کا تعین کیا جاسکے اور جوابدہی کے لیے بنیاد قائم کی جاسکے۔ انہوں نے جلد سے جلد تحقیقات مکمل کرنے اور نتائج کو عام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترک نے کہا کہ سینئر امریکی حکام نے کہا ہے کہ حملے کی تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممالک کے درمیان جو بھی اختلافات ہیں، اس بات پر تو ہم سب ہی متفق ہوسکتے ہیں کہ سکول کے بچوں کو مارنے سے یہ اختلافات حل نہیں ہوں گے۔ اقوام متحدہ اور امریکہ دونوں نے الگ الگ کہا ہے کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 30 — روزنامہ اکثریت

آٹھ دہائیوں پر مشتمل پاک امریکہ شراکت داری، پاکستان کے معاشی سفر اور خصوصاً ملک کے درخشاں مستقبل اور دونوں ملکوں کے مابین تعاون کے حوالے سے غور کیا گیا۔ پریس کانفرنس کے دوران رکن کانگریس ٹام سوازی نے کہا کہ دہشت گردی خطے کا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ دنیا کو دہشت گردی کے چیلنج سے محفوظ بنانے کے حوالے سے پاکستان تن تنہا بوجھ اٹھا رہا ہے، جس کا ادراک کیا جانا چاہیے۔ مضبوط پاک امریکہ تعلقات اور پاکستان میں زیادہ امریکی سرمایہ کاری کے خواہاں ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں مسلسل صف اول کا کردار ادا کر رہا ہے اور سب سے زیادہ متاثرہ ملک ہے۔ پاکستانی عوام آج بھی دہشت گردی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ افغانستان سے جنم لینے والی دہشت گردی کی قیمت پاکستانی عوام اپنے خون سے ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کی شراکت داری نہ صرف اہم بلکہ ہمیشہ نتیجہ خیز رہی ہے۔ پاکستان خطے میں ایشین ٹائیگر بن کر ابھرا تاہم متعدد علاقائی چیلنجز نے اس کی معاشی اٹھان اور استعداد کار کو متاثر کیا۔ ٹام سوازی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کی کارروائیوں کی وجہ سے علاقے کی تعمیر وترقی متاثر ہوئی ہے۔ گذشتہ ایک سال میں پاک امریکہ دوطرفہ تعلقات میں خاطر خواہ بہتری واقع ہوئی ہے اس مثبت پیش رفت کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کی بہتری کے لئے معاشی سرمایہ کاری سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ پاکستان اپنے مخصوص جغرافیائی محل وقوع اور اہمیت کے باعث بین الاقوامی سطح پر مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ ٹام سوازی نے کہا کہ حالیہ امریکہ ایران تنازعہ میں دونوں فریقین کا دوست ہونے کے ناطے پاکستان انتہائی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران پاکستانیوں کو امریکی ویزہ کے حصول میں درپیش مسائل کے حوالے سے سوال پر ٹام سوازی نے کہا کہ پاکستانیوں کو امریکی ویزے کے حصول میں پیش آنے والے مسائل کے حل کے لئے ریپبلکن اراکین کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سیاسی قوتوں کے اتفاق رائے سے انتظامیہ کو اس حوالے سے خط لکھنے پر غور کریں گے۔ چیئرمین پاکستان کاکس ٹام سوازی نے کہا کہ پاکستان امریکی خارجہ پالیسی فریم ورک میں جغرافیائی محل وقوع کے باعث اہم حیثیت کا حامل ہے۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات کی بہتری کے حوالے سے سوال پر کانگریس مین ٹام سوازی کا واضح موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ میرے حلقے میں دونوں ملکوں سے تعلق رکھنے والی عوام موجود ہے دونوں کمیونٹیز میں تعلقات بہتر بنانے کے حوالے سے کوششیں جاری رکھوں گا۔ سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ پریس کانفرنس سے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ تنازعہ کے پرامن حل کے حوالے سے وزیراعظم پاکستان نے ملک کا موقف واضح کیا ہے۔ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے حوالے سے پاکستان کی سفارت کاری نئی نہیں بلکہ تاریخ کا تسلسل ہے۔ ماضی میں پاکستان نے امریکہ اور چین کے مابین سفارتی روابط کے قیام میں بھی کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امریکہ، ایران اور خلیجی ریاستوں کے ساتھ دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کی بنیاد پر موجودہ تنازعہ کے حل میں اہم کردار ادا کرنے کے ضمن میں موزوں ترین ملک ہے۔ فریقین کی جانب سے پاکستان پر اعتماد کا اظہار ملک کے لئے باعث فخر وتشکر ہے۔ مصالحت کے حوالے سے پاکستان دیگر دوست ممالک کی ہمراہی اور مشاورت سے سہولت کاری اور کوشش جاری رکھے گا۔ تاہم مسئلے کے حل کی اصل ذمہ داری متعلقہ فریقین پر ہے۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ موجودہ تنازعہ کے حل کے حوالے سے پاکستان کی جانب سے جاری کوششوں کے مثبت نتائج کے خواہاں ہیں۔ پاک بھارت تعلقات کے حوالے سے سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان خطے میں باوقار اور پائیدار امن کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مئی میں پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال کے دوران امریکہ کی جانب سے مفاہمتی عمل کے دوران تمام امور پر بات چیت کی یقین دہانی کرائی گئی تھی۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ پاکستان بامعنی اور نتیجہ خیز ڈائیلاگ کا خواہاں ہے۔ پاکستان عزت اور علاقائی خوشحالی پر مبنی امن کا متمنی ہے۔

بقیہ نمبر 31 — روزنامہ اکثریت

جیلوں میں قید اپنے ورکرز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ عدالتی نظام پر 27 ویں ترمیم نے حملہ کیا، آئین کو بحال کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ چادر و چار دیواری کے تقدس کو بحال کرنا ہے۔ پرامن تحریک جلد ہمیں کامرانی کی طرف لے جائے گی۔

بقیہ نمبر 32 — روزنامہ اکثریت

دفاعی نظام اور میزائل تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب تہران میں اُن مقامات کو نشانہ بنایا گیا جو بیلسٹک میزائل سمیت دیگر ہتھیار بنانے کا مرکز تھے۔ فوج کا دعویٰ ہے کہ مغربی ایران میں اسرائیلی فضائیہ نے میزائل لانچرز اور میزائل ذخیرہ کرنے والے مقامات کو بھی نشانہ بنایا۔ دوسری جانب کویت نے بھی کہا کہ اس کی مرکزی تجارتی بندرگاہ پر دشمن ڈرونز سے حملہ کیا گیا ہے۔ ایک بیان میں کویت پورٹس اتھارٹی نے کہا کہ شوائخ بندرگاہ کو نقصان پہنچا ہے، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ نمبر 33 — روزنامہ اکثریت

کوئی بھی ملک اسرائیل کا ساتھ دینے کا تیار نہیں۔ اس کے علاوہ کریات شمونہ کے میئر نے بھی نیتن یاہو حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ایک شہر صفحہ ہستی ہی سے مٹ رہا ہے، دوتہائی شہری اپنے گھر چھوڑ چکے ہیں اور ایسا رہا تو مزید لوگ چھوڑ جائیں گے۔

بقیہ نمبر 34 — روزنامہ اکثریت

کوئی بھی ملک اسرائیل کا ساتھ دینے کا تیار نہیں۔ اس کے علاوہ کریات شمونہ کے میئر نے بھی نیتن یاہو حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ایک شہر صفحہ ہستی ہی سے مٹ رہا ہے، دوتہائی شہری اپنے گھر چھوڑ چکے ہیں اور ایسا رہا تو مزید لوگ چھوڑ جائیں گے۔

بقیہ نمبر 35 — روزنامہ اکثریت

اس دوران نامعلوم مسلح افراد نے ان پر اچانک فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ حملہ آور واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کا مقدمہ تھانہ طورو میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کر لیا گیا ہے اور ملزمان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مولانا عابد علی علاقے میں ایک مذہبی وسماجی شخصیت کے طور پر جانے جاتے تھے، اور ان کی اچانک ہلاکت پر مقامی افراد میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ اہل علاقہ نے واقعے کی فوری تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور جلد ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 36 — روزنامہ اکثریت

اس دوران نامعلوم مسلح افراد نے ان پر اچانک فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ حملہ آور واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کا مقدمہ تھانہ طورو میں نامعلوم ملزمان کے خلاف درج کر لیا گیا ہے اور ملزمان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مولانا عابد علی علاقے میں ایک مذہبی وسماجی شخصیت کے طور پر جانے جاتے تھے، اور ان کی اچانک ہلاکت پر مقامی افراد میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ اہل علاقہ نے واقعے کی فوری تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور جلد ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 37 — روزنامہ اکثریت

2021 کے تھانہ کلاچی کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم تھا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ گلوٹی میں بہاول کورونہ کی رہائشی 63 سالہ مسماۃ تسلیم بی بی زوجہ امیر نواز نے قتل کی دفعہ کے تحت رپورٹ درج کرائی ہے کہ میں اور میرے بیٹے 14 سالہ سیف الرحمن، 27 سالہ عطاء الرحمن اپنی اراضی نزد بہاول کورونہ سے پیدل گھر کو روانہ تھا، اس دوران اراضی پائندخان کے قریب پہنچے تو ملزمان ظفر خان، کالو خان اور محمد جان ولد شاہجہان سکنائے بہاول کورونہ اچانک جنگل براسو سے نکلے چونکہ میرا بیٹا عطاء الرحمن آگے تھا پر آواز لگائی کہ آج بچ کر نہیں جاؤ گے اس دوران اپنے اپنے اسلحہ سے اس پر فائرنگ کر دی جس سے لگ کر وہ شدید زخمی ہو کر گر پڑا اس دوران ملزمان موقع سے فرار ہوگئے، جب بیٹے کو سنبھالا تو وہ جاں بحق ہو چکا تھا، ہماری ملزمان کے ساتھ سابقہ قتل مقاتلے کی دشمنی چلی آرہی ہے، پولیس ذرائع کے مطابق مقتول عطاء الرحمن پر 27 اگست 2021 میں تھانہ کلاچی کی حدود میں قتل کی دفعہ کے تحت مقدمہ درج تھا اور وہ پولیس کو متعلقہ مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم تھا۔

بقیہ نمبر 38 — روزنامہ اکثریت

والے سٹاف کو ٹی ایم اے کو واپس کرنے کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ جو بھی اہلکار کام نہیں کرے گا تو اس کے لئے کمپنی میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ بورڈ کا 80 واں اجلاس چیئرمین انجینئر عادل نواز کی صدارت میں ہوا جس میں بورڈ کے ممبرز جاوید حسین، مبینہ رضی الدین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فہد افتخار، ریجنل میونسپل آفیسر ذیشان عارف نے شرکت کی جبکہ ایڈیشنل سیکرٹری لوکل گورنمنٹ عبد الہادی اور ڈپٹی سیکرٹری خزانہ مسعود احمد نے زوم کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 2016 میں سامعاہدے کے تحت ٹی ایم اے سے 679 ورکرز ٹرانسفر کئے تھے اور آٹھ سال میں اس سے 216 ورکرز ریٹائرڈ ہوگئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ موجودہ سٹاف میں 52 ایسے ورکرز بھی موجود ہے جو یا تو بیمار ہے اور یا مسلسل غیر حاضری کر رہے ہیں۔ کمپنی کی جانب سے ان ورکرز کو کئی مرتبہ ٹی ایم اے ٹرانسفر کیا گیا ہے لیکن وہ نہ تو ان ورکرز کی تنخواہ کمپنی کو دے رہے ہیں اور نہ ہی ان ورکرز کو ایڈجسٹ کر رہے ہیں جس کی وجہ سے شہر میں خدمات کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے سٹاف کی سیلری اور دیگر اخراجات کے لئے جو فنڈز دیے جارہے ہیں وہ انتہائی کم ہے اور اس میں اضافے سے ہی کمپنی کو درپیش مشکلات میں کمی آسکتی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین بورڈ انجینئر عادل نواز نے افسران کو ہدایت کی کہ جس بھی ملازم کو ٹی ایم اے واپس بھجوائے جائے گا تو اسے بورڈ کی منظوری سے ہی واپس لیا جائے گا۔ انہوں نے ریونیو میں اضافے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ماہانہ بنیاد پر ریونیو کا جائزہ لیا جائے گا۔ چیئرمین انجینئر عادل نواز نے صوبائی حکومت کے احکامات کی روشنی میں ایندھن بچاؤ اور کفایت شعاری پالیسی پر عملدرآمد کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ غیر ضروری اخراجات میں کمی لائیں اور اس سلسلے میں ماہانہ رپورٹ انکے ساتھ شیئر کی جائے۔ اجلاس میں مختلف اداروں کے ساتھ مفاہمتی یادداشت کا بھی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ دیگر اداروں کے ساتھ بھی معاہدے کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 39 — روزنامہ اکثریت

پر لانگ مارچ 2-سی کیریئر راکٹ کے ذریعے لانچ کیا گیا جس کے ساتھ یوآن ژینگ 1-ایس)ایکسپیڈیشن 1-ایس (اپر سٹیج بھی منسلک تھا۔ سیٹلائٹ کامیابی کے ساتھ اپنے مقررہ مدار میں پہنچ گیا ہے۔ یہ لانگ مارچ کیریئر راکٹ سیریز کا 635 واں مشن تھا۔

بقیہ نمبر 40 — روزنامہ اکثریت

کھولا گیا، مہوڈنڈ جھیل کے اطراف میں سردیوں کے دوران شدید برفباری اور گلیشیر گرنے کے باعث سڑک بند رہتی ہے جس کی وجہ سے سیاح جھیل تک پہنچ نہیں پاتے حالانکہ مہوڈنڈ جھیل سیاحوں کی پسندیدہ سیاحتی مقام ہے، سڑک کی بحالی کے بعد سیاحوں نے بروقت اور مؤثر اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ادارے کی کارکردگی کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 41 — روزنامہ اکثریت

کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد گورنر نے حاجی غلام احمد بلور اور دیگر لواحقین سے ملاقات بھی کی اور غمزدہ خاندان کے ساتھ تعزیت اور دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ گورنر نے مرحومہ کی مغفرت، درجات بلندی اور پسماندگان کیلئے یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر وحوصلے سے برداشت کرنے کی دعا کی۔

بقیہ نمبر 42 — روزنامہ اکثریت

منتقل کیا جائے گا، پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں تعاون کریں اور اپنے علاقوں میں مقیم افغان مہاجرین کی اطلاع متعلقہ تھانوں کو دیں جبکہ افغان مہاجرین کو بھی خبردار کیا گیا ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر خود کو حکام کے حوالے کریں اور باعزت طریقے سے اپنے وطن واپس چلے جائیں بصورت دیگر انہیں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 53 — روزنامہ اکثریت

حوصلہ افزائی کو عوامی اعتماد کی بنیاد قرار دے دیا۔

بقیہ نمبر 54 — روزنامہ اکثریت

لیڈیز پولیس کے ہمراہ کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران ملزمہ مسماۃ (ث) زوجہ یاسین سکنہ سوات کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ اس کے قبضے سے آئس اور چرس بھی برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق ملزمہ کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے تاکہ اس نیٹ ورک کے دیگر پہلوؤں کو بھی بے نقاب کیا جاسکے۔ پولیس حکام کے مطابق کیپٹل سٹی پولیس پشاور منشیات کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور اس مکروہ کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ واقعے نے اس پہلو کو بھی اجاگر کیا کہ نشے کے مکروہ دھندے نے اب خواتین کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

بقیہ نمبر 55 — روزنامہ اکثریت

اور خاور خان مہمند کو پیپلز پارٹی میں شمولیت کی دعوت دی گئی جس پر انہوں نے صلاح و مشورہ کے بعد شمولیت کا عندیہ دیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی مردان ڈویژن کے صدر عمر فاروق خان ہوتی، ڈویژنل ترجمان ابراہیم سید یوسفزئی، تحصیل مردان کے صدر سید باچہ مہمند، تخت بھائی سٹی صدر صاحبزادہ حاجی گل اور پی۔ وائی۔ او کے صوبائی سینئر نائب صدر عمران خان مہمند بھی موجود تھے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے اس موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے پی ٹی آئی کو آڑے ہاتھوں لیا کہ بانی پی ٹی آئی اور انکی پارٹی نے ہمیشہ منفی سوچ اور پراپیگنڈے کی سیاست کو پروان چڑھایا اور پاکستان کی بجائے صرف اپنی ذات کی بات کی اور اب انکا بیٹا بھی انکے نقش قدم پر چل نکلا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے پارٹی قائدین صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو نے ہمیشہ اپنی ذات کی بجائے پاکستان کی بات کی۔ انہوں نے خطے میں موجودہ جنگی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تیسری عالمی جنگ کے شعلے جو اس خطے اور پوری دنیا کو لپیٹ میں لے رہے تھے لیکن ہماری حکومت صدر آصف علی زرداری۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل کے مثبت اور مصالحانہ کردار کے باعث مثبت پیش رفت ہوئی اور اب پوری دنیا کی نظریں خطے میں حالیہ جنگ روکنے اور امن کے قیام کیلئے پاکستان پر مرکوز ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی صدر ٹرمپ بھی پاکستان کے مصالحتی وثالثانہ کردار کی تعریف کے پل باندھ رہا ہے اور اس بار امن کے نوبل انعام پاکستان کا حق بنتا ہے اور امریکی صدر ٹرمپ بھی نوبل امن انعام کیلئے پاکستان کا نام بلند اور گواہی دے گا۔

بقیہ نمبر 56 — روزنامہ اکثریت

بورڈ کے کنٹرولر نے اجلاس میں امتحانات کی انتظامی تیاریوں، امتحانی مراکز اور نگران عملے کے حوالے سے بریفنگ دی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ طلبہ و طالبات کو پرامن اور نقل سے پاک ماحول فراہم کیا جائے گا۔ کمشنر کوہاٹ نے تمام ضلعی انتظامیہ کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی مراکز میں پرسکون ماحول، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، صاف پانی، صفائی ستھرائی اور کیمروں کی تنصیب کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ امتحانی مراکز کے اندر اور باہر غیر متعلقہ افراد کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کی جائے تاکہ نقل کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔ نقل کے لیے استعمال ہونے والی پاکٹ گائیڈز کے خلاف بروقت قانونی کارروائی بھی کی جائے اور پرچوں کی محفوظ اور بروقت ترسیل کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 57 — روزنامہ اکثریت

میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس کے باعث علاقے میں عدم تحفظ کی فضا مزید گہری ہوگئی ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے مؤثر سیکیورٹی فراہم کرنے کے بجائے شہریوں کو خاموشی سے گھروں میں رہنے یا نقل وحرکت محدود کرنے کی ہدایات دی جارہی ہیں، جس پر شدید تحفظات کا اظہار کیا جارہا ہے۔ تحصیل برل، شکئی، زرملن اور شالی وزیرستان کے مختلف علاقوں میں صورتحال اس حد تک خراب ہوچکی ہے کہ بیشتر سرکاری ادارے بند ہوچکے ہیں، جبکہ تعلیمی اور دفتری سرگرمیاں معطل ہو کر رہ گئی ہیں۔ مقامی آبادی کے مطابق حالات کے باعث بڑی تعداد میں لوگ اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ شہروں کا رخ کر رہے ہیں، جس سے ایک انسانی بحران جنم لینے کا خدشہ بڑھتا جا رہا ہے۔ دوسری جانب عوامی اور سیاسی حلقوں نے حکومت وقت اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے، امن و امان بحال کیا جائے اور نقل مکانی پر مجبور افراد کی بحالی کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں، بصورت دیگر صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے۔ علاقے میں بڑھتی ہوئی بے چینی اور خوف کی فضا نے ایک بڑے سیکیورٹی چیلنج کی نشاندہی کر دی ہے، جس کے حل کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہوچکے ہیں۔

بقیہ نمبر 58 — روزنامہ اکثریت

دریافت کی اور اس کی مکمل صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سی او خیبر ہسپتال حاجی عبدالعزیز خان، ڈاکٹر بشیر احمد اور ہسپتال کا دیگر عملہ بھی موجود تھا۔ امیر حیدر خان ہوتی صاحب نے ہسپتال میں مریضوں کو دی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا اور انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ نمبر 59 — روزنامہ اکثریت

ہے۔ کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں تیار شدہ جوس، خام مال اور دیگر مشکوک اشیا قبضے میں لے لی گئیں۔ موقع پر ہی فیکٹری کے احاطے کو سیل کر دیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ اس ضمن میں مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 60 — روزنامہ اکثریت

گیا جبکہ تین دیگر بچے زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی افراد اور ریسکیو ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور زخمی بچوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 61 — روزنامہ اکثریت

ہے۔ ٹیلی کام کمپنیوں کی کارکردگی پر نظر ڈالیں تو جاز کے فور جی صارفین کی تعداد 8 لاکھ جبکہ زونگ کے صارفین 6 لاکھ بڑھ گئے۔ ٹیلی نار پاکستان اور یوفون کے فور جی صارفین کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔

بقیہ نمبر 62 — روزنامہ اکثریت

جبکہ ون ویلنگ اور تیز رفتاری میں ملوث موٹر سائیکلیں قبضہ پولیس میں لے کر متعلقہ تھانوں اور ٹریفک ہیڈکوارٹر رحیم آباد میں بند کر دی گئیں۔ ایس پی ٹریفک وارڈن سوات پرویز خان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

بقیہ نمبر 63 — روزنامہ اکثریت

ختی سے عمل درآمد کی ہدایت کرتے ہوئے غیر ضروری اخراجات میں کمی اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال پر زور دیا تھا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں مالی نظم وضبط ناگزیر ہے جبکہ قومی معاشی استحکام کے لیے حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت جاری رکھی جائے گی۔ سینیٹ سیکرٹریٹ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شفاف اور جوابدہ مالیاتی نظام کو برقرار رکھا جائے گا اور سرکاری وسائل کے ذمے دارانہ استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 64 — روزنامہ اکثریت

کہ لوگ شہری کی جانب نقل مکانی پر مجبور ہو رہے ہیں اور انہیں اپنی جان و مال کا تحفظ محسوس نہیں ہو رہا، جبکہ ریاستی رٹ بھی کمزور دکھائی دے رہی ہے۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ حکومت مجموعی صورتحال پر قابو پانے میں ناکام دکھائی دیتی ہے اور ملک بیک وقت مغربی و مشرقی سرحدوں پر کشیدگی کا شکار ہے، جس کے باعث پاکستان ایک طرح کے محاصرے میں آ چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے کے اہم ممالک، جن میں چین اور ایران شامل ہیں، بھی موجودہ حالات پر اطمینان کا اظہار نہیں کر رہے، جو خارجہ محاذ پر ہماری کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس نازک صورتحال کی ذمہ داری کسی ایک سیاسی جماعت پر عائد نہیں کی جاسکتی بلکہ یہ ایک قومی مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے اجتماعی دانش اور قومی سطح پر مشاورت ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیا جائے اور قوم کو آگاہ کیا جائے کہ پاکستان اس وقت عالمی منظرنامے میں کہاں کھڑا ہے۔ مولانا نے پاکستان کے ہندوستان، افغانستان، چین، فلسطین اور عرب ممالک کے ساتھ تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی ابہام کا شکار ہے اور ملک کی پوزیشن واضح نہیں رہی۔ انہوں نے زور دیا کہ قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک جامع، واضح اور مضبوط حکمت عملی اپنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، تاکہ ملک کو درپیش اندرونی وبیرونی چیلنجز سے نکالا جاسکے۔

بقیہ نمبر 65 — روزنامہ اکثریت

خیالات کا اظہار کمشنر کوہاٹ معتصم باللہ شاہ نے گورنر ہاؤس پاراچنار اور لوئر تحصیل ہیڈکوارٹر صدہ میں منعقدہ دو الگ الگ جرگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جرگوں میں اہل سنت اور اہل تشیع کے رہنماؤں، کوہاٹ امن جرگہ کے اراکین سمیت ریجنل پولیس آفیسر (آر پی او) کوہاٹ عرفان خان طارق، ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عامر نواز، پاک فوج کے لیفٹیننٹ کرنل سکندر، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ملک حبیب سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔ کمشنر اور آر پی او نے خطاب کرتے ہوئے موجودہ علاقائی و بین الاقوامی حالات کے تناظر میں قومی اتحاد اور یکجہتی پر زور دیا اور کہا کہ پاکستان دشمن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہونے سے روکنے کے لیے قومی اتفاق ناگزیر ہے۔ آر پی او عرفان طارق نے کہا کہ امن کا قیام ریاستی اداروں اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور مقامی پولیس ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ کمشنر کوہاٹ نے کہا کہ حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور دیرپا امن کے لیے عوامی شمولیت اور بین الادارہ تعاون انتہائی ضروری ہے۔ ان جرگوں میں مقامی رہنماؤں اور امن جرگہ اراکین نے ٹل پارہ چنار مرکزی شاہراہ کی بحالی سمیت مستقل امن وامان کے قیام اور کرم میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو کی۔ جرگے کے اختتام پر مقامی مشران اور قبائلی عمائدین نے ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ مکمل اور بھرپور تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ امن وامان کے قیام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 66 — روزنامہ اکثریت

ادارے فارس نیوز ایجنسی نے تازہ رپورٹس اور زمینی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ اہم آبی گزرگاہ امریکہ، اسرائیل اور ان کے اتحادیوں کے لئے بند ہے اور ایران کی اجازت کے بغیر کسی بھی جہاز کو گزرنے کی اجازت نہیں ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان جہازوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے سسٹم بند کر دیں اور اسی جگہ پر رکے رہیں۔ انتظار کرنے والے جہازوں میں 25 سپر ٹینکرز، 200 آئل ٹینکرز اور 70 ایل این جی اور سی این جی بردار جہاز شامل ہیں۔ فارس کے مطابق ایران کی منظوری کے بغیر یہ نہ آگے بڑھ سکتے ہیں اور نہ ہی علاقائی بندرگاہوں پر لنگر انداز ہوسکتے ہیں کیونکہ سمندری راستے مکمل طور پر ایرانی مسلح افواج کے کنٹرول میں ہیں۔ منگل کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور) آئی آر جی سی (کے بحریہ کے کمانڈر علی رضا تنگسیری نے کہا تھا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے کسی بھی جہاز کو ایران کے بحری حکام کے ساتھ مکمل رابطہ کرنا ہوگا۔

بقیہ نمبر 67 — روزنامہ اکثریت

کوہاٹ نے دونوں شکایات کا بروقت ازالہ کیا۔ ایس ایچ او ٹی نے ہنگو پھاٹک کے قریب جمع ہونے والے ایک درجن سے نوجوانوں کے گروہ کے خلاف کارروائی کی جو مبینہ طور پر خواجہ سرا برادری کو ہراساں کرنے میں ملوث تھے۔ مزید برآں، پولیس نے سید حیدر ولد شاہد سکنہ بہاول نگر کو بھی گرفتار کر لیا جو مبینہ طور پر اشتہاری مجرم شیخ فرید ولد صلاح الدین سکنہ محلہ شنو خیل کو مالی معاونت فراہم کر رہا تھا۔ ملزم کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 216 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ آر پی او کوہاٹ نے پولیس ٹیم کی فوری کارروائی کو سراہتے ہوئے تمام ڈی پی اوز، ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کو ہدایت کی ہے کہ اشتہاریوں کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ نمبر 68 — روزنامہ اکثریت

کہا کہ کشیدگی کے باعث عالمی سپلائی چین شدید متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے عالمی معیشت پر دوررس اور سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے باعث صورتحال نے عالمی معیشت پر منفی اثرات مرتب کیے۔ تیل، گیس، کھاد اور دیگر کلیدی شعبوں کی منڈیوں پر اس کے اثرات نمایاں ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے تھا حالیہ ہفتوں میں پیدا ہونے والی صورتحال کے اثرات کرونا وبا سے بڑھ کر ہیں۔ محمد الجدعان نے کہا کہ سعودی عرب کی معیشت سرمایہ کاری کے لیے پرکشش حیثیت رکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 69 — روزنامہ اکثریت

سرجنز کی 250 آسامیاں، نرسز کی 764 آسامیاں شامل ہیں۔ امیدواروں کے لیے متعلقہ شعبے میں تسلیم شدہ تعلیمی قابلیت، ہاس جاب (جہاں لاگو ہو) اور متعلقہ کونسل (PMDC/PNC) میں رجسٹریشن لازمی ہے۔ ان آسامیوں کے لیے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔ وزیر صحت خلیق الرحمن نے اس حوالے سے کہا ہے کہ یہ بھرتی مہم صوبے میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کمی کو پورا کرنے اور عوام کو معیاری علاج کی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھرتی کا عمل مکمل طور پر شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر خیبر پختونخوا ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے قواعد کے مطابق انجام دیا جائے گا۔ درخواستیں مقررہ تاریخ کے اندر متعلقہ ڈویژنل کمشنرز کے دفاتر میں تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ جمع کروانا ہوں گی۔ صرف شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کو انٹرویو کے لیے طلب کیا جائے گا۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 08 اپریل 2026 مقرر کی گئی ہے جبکہ میرٹ لسٹ ایک سال کے لیے مؤثر رہے گی۔ وزیر صحت خلیق الرحمن نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت خیبر پختونخوا صحت کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور ہر شہری کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 70 — روزنامہ اکثریت

ہے، اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سوات محب اللہ، ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر ریسرچ ڈاکٹر محمد عبدالرف، ڈائریکٹر اے آر آئی مینگورہ ڈاکٹر روشن علی، سی ای او SRSP مسعود الملک اور دیگر حکام بھی موجود تھے، تقریب کے دوران سیکرٹری زراعت نے زرعی مصنوعات کے مختلف سٹالز کا دورہ کیا اور حکام سے بریفنگ لی جبکہ تلاوت کلام پاک کے بعد SRSP کی جانب سے اسمارٹ آبپاشی نظام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اور بعد ازاں اس کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا، افتتاح کے بعد انہوں نے ہیڈ یونٹ، کنٹرول روم، باغات اور سبزیوں کے کھیتوں کا معائنہ کیا جہاں اس جدید نظام کی کارکردگی اور افادیت سے آگاہ کیا گیا، اس موقع پر انہوں نے احساس شجر مہم کے تحت پودا بھی لگایا، اپنے خطاب میں سیکرٹری زراعت نے SRSP اور اے آر آئی مینگورہ کے افسران کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی زراعت کے فروغ، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے تحقیق کو کسانوں تک منتقل کرنے، ادارہ جاتی ہم آہنگی بڑھانے اور آئندہ مالی سال میں مائیکروفنانس اسکیم، کولڈ اسٹوریج اور اسمارٹ آبپاشی منصوبوں کی ترقی پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 71 — روزنامہ اکثریت

مردان نے اسلامیہ کالج یونی ورسٹی پشاور کو 2 کے مقابلے میں 4 گول سے ہرادیا۔ اسلامیہ کالج یونی ورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احمد الرحمان سلجوقی اس موقع پر مہمان خصوصی تھے جنہوں نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اس موقع پر ان کو کہنا تھا کہ پاک چین دوستی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر وہ اہل چین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، چین پاکستان کا آزمودہ دوست ہے جس پر اہل پاکستان کو فخر ہے۔ انہوں نے چین کی یونی ورسٹیوں کی کھیلوں کی ٹیموں کو دورہ پاکستان کی دعوت دی اور کہا کہ وہ میزبانی کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ میچ کھیلنے والے کھلاڑیوں اور شائقین ہاکی نے بھی پاک چین دوستی کو لازوال قرار دیا۔ اسلامیہ کالج یونی ورسٹی ٹیم کے کپتان افسر خان کا کہنا تھا کہ انہیں پاک چین دوستی کی سالگرہ کے موقع پر نمائشی ہاکی میچ میں اپنی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ انہیں پاک چین دوستی پر فخر ہے اور یقین ہے کہ یہ دوستی مزید مضبوط ہوگی۔ بغدادہ ہاکی کلب مردان کے کپتان مراد خان کا کہنا تھا کہ چائنہ ونڈو کی جانب سے پاک چین دوستی کی سالگرہ کے موقع پر نمائشی ہاکی میچ کا انعقاد لائق ستائش ہے اس میچ سے وہ چین کے تمام ہاکی کھلاڑیوں اور عوام کو دوستی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ شائقین ہاکی کا میچ میں جوش وخروش عروج پر رہا اور انہوں نے پاک چین دوستی کے نعرے بھی لگائے۔ قبل ازیں میچ خاصا دلچسپ رہا دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا تاہم بغدادہ ہاکی کلب مردان کے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میزبان اسلامیہ کالج یونی ورسٹی کو دو کے مقابلے میں چار گول سے ہرادیا۔ میچ کے اختتام پر اسلامیہ کالج یونی ورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احمد الرحمان سلجوقی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ پاک چین دوستی کی سالگرہ کے حوالے سے چائنہ ونڈو کے زیراہتمام فٹبال میچ آئندہ ہفتے کھیلا جائے گا

بقیہ نمبر 72 — روزنامہ اکثریت

کے ممتاز مراکز کے طور پر مستحکم بنا رہا ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ نئے سنگ میل قائم کر رہا ہے، قومی صلاحیت کو نمایاں کر رہا ہے اور بندرگاہوں کو تجارت اور علاقائی روابط کے فعال مراکز میں تبدیل کر رہا ہے۔ انہوں نے اس کامیابی پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ پیش رفت بحری شعبے میں پاکستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی چیلنجز کے باوجود پاکستان نے لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے کراچی پورٹ پر مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ وفاقی وزیر نے اس کامیابی کا سہرا مؤثر حکومتی حکمت عملی اور وزارت بحری امور، بندرگاہوں کے چیئرمینز اور ان کی ٹیموں کی انتھک محنت کو دیا اور ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اس رفتار کو برقرار رکھا جائے گا تاکہ پاکستان کو علاقائی تجارتی اور ٹرانس شپمنٹ مرکز کے طور پر مزید مضبوط بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ، پورٹ قاسم اور گوادر پورٹ سمیت دیگر پاکستانی بندرگاہوں نے ریکارڈ کارکردگی حاصل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2025 کے دوران پاکستان نے تقریباً 8,300 ٹرانس شپمنٹ یونٹس استعمال کیے جبکہ صرف 24 دنوں میں ہی نیا ریکارڈ قائم ہو چکا ہے جو تیز رفتار ترقی اور بہتر آپریشنل کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔ وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ حکومتی وژن کے تحت مزید تین بندرگاہیں تعمیر کی جائیں گی اور صنعتی توسیع اور بحری تجارت کے فروغ کے لیے ایک جدید انرجی سٹی قائم کیا جائے گا جس سے غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ، روزگار کے مواقع کی فراہمی، لاجسٹک اخراجات میں کمی اور پاکستان کو خطے میں ایک مسابقتی بحری وتجارتی مرکز بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں عالمی منڈیاں بحران کا شکار ہیں، وہیں پاکستان نے بحری شعبے میں ریکارڈ کارکردگی دکھائی ہے اور کراچی پورٹ پر ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے جو عرب خلیج میں شپنگ کی علاقائی رکاوٹوں کے باعث جہازوں کے پاکستان کا رخ کرنے کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2025 میں تقریباً 8,300 ٹی ای یوز ہینڈل کیے گئے جبکہ گزشتہ 24 دنوں میں ہی 8,313 ٹی ای یوز کا انتظام کیا ہے جو گزشتہ سال کے حجم سے زیادہ ہیں اور غیر معمولی ترقی اور آپریشنل کارکردگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

مقامی مسجد کے پیش امام مولانا عابد علی کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا

حملہ آور واردات کے بعد فرار ہونے میں کامیاب، مولانا عابد علی کا تعلق جمیعت علمائے اسلام سے تھا

مردان (نمائندہ خصوصی) جمیعت علمائے اسلام) جے یو آئی (کے رہنما اور مقامی مسجد کے پیش امام مولانا عابد علی کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ یہ افسوسناک واقعہ مردان کے نواحی علاقے طورو میں پیش آیا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس کے مطابق مولانا عابد علی معمول کے مطابق مسجد میں موجود تھے کہ (بقیہ نمبر 35)

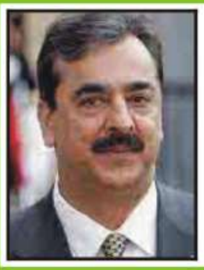

کفایت شعاری، 26 کروڑ 50 لاکھ خزانے میں جمع

موجودہ معاشی حالات میں مالی نظم وضبط ناگزیر ہے، چیئرمین سینٹ یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹ سیکریٹریٹ نے کفایت شعاری مہم کے تحت اہم اقدام اٹھاتے ہوئے 26 کروڑ 50 لاکھ روپے قومی خزانے میں جمع کروا دیے۔ سینیٹ سیکریٹریٹ کے اعلامیے کے مطابق یہ فیصلہ چیئرمین سینیٹ کی ہدایات پر کیا گیا۔ اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے کفایت شعاری اقدامات پر (بقیہ نمبر 63)

ریاستی بیانیہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا چاہئے، گورنر

پشاور اور ڈیرہ پی آئی ڈی دفاتر کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جائیگا، فیصل کنڈی کا خطاب، ڈی جی طاہرہ سیدہ اور رومانہ اسد کی بریفنگ

پشاور (سٹی رپورٹر) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کو پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ (پی آئی ڈی) پشاور کی جانب سے گورنر ہاس میں تفصیلی محکمانہ بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں ڈی جی پی آئی ڈی پشاور طاہرہ سیدہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر رومانہ اسد خان نے شرکت کی۔ محکمانہ بریفنگ میں گورنر خیبر پختونخوا کو ڈیجیٹل میڈیا میں درپیش چیلنجز، سٹریٹجک کمیونیکیشن، میڈیا ریلیشنز، پبلک نیریٹو، آٹ ریچ اور اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ، ڈیجیٹل و سوشل میڈیا مینجمنٹ، کرائسس کمیونیکیشن اور انٹرنل کوآرڈینیشن سے متعلق محکمانہ فرائض و ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں حکومتی اقدامات کی تشہیر، ریاستی بیانیہ کے فروغ اور (بقیہ نمبر 36)

سٹاف کمی کا مسئلہ حکومت کیساتھ اٹھانے کا فیصلہ

مردان ڈبلیو ایس ایس سی ایم کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا سینیٹیشن مسائل حل کا عزم

مردان (بیورو رپورٹ) ڈبلیو ایس ایس سی ایم کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سینیٹیشن سٹاف کی کمی کا مسئلہ صوبائی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ 2016 سے 2026 تک 216 سٹاف ریٹائرڈ ہو گئے ہیں جبکہ آبادی میں پندرہ فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔ ریونیو میں اضافے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کا ہر ماہ جائزہ لیا جائے گا۔ بورڈ نے کام نہ کرنے (بقیہ نمبر 38)

ڈیرہ، ماں، بھائی کیساتھ آنیوالا نوجوان مخالفین فائرنگ سے جاں بحق

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) قتل مقاتلے کی دشمنی کا شاخسانہ، بہاول کورونہ سے ماں اور بھائی کے ساتھ آنیوالے 27 سالہ نوجوان کو مخالفین نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا، مقتول پولیس کو (بقیہ نمبر 37)

چین نے نیا تجرباتی سیٹلائٹ کامیابی سے خلا میں بھیج دیا

جیوچھوان) شنہوا (چین نے ملک کے شمال مغرب میں واقع جیوچھوان سیٹلائٹ لانچ سنٹر سے ایک نیا تجرباتی سیٹلائٹ کامیابی کے ساتھ خلا میں بھیج دیا ہے۔ شیان 33۔ سیٹلائٹ کو بیجنگ کے وقت کے مطابق دوپہر 12 بج کر 11 منٹ (بقیہ نمبر 39)

سوات کالام مہوڈنڈ روڈ سے گلیشیر ہٹا کر ٹریفک کے لئے بحال کر دیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) سوات کی وادی کالام سے آگے مہوڈنڈ روڈ سے گلیشیر ہٹا کر سڑک کو ٹریفک کے لیے مکمل طور پر بحال کر دیا گیا، ترجمان سعید الرحمان کے مطابق اپر سوات ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی بھاری مشینری کے ذریعے تین روز تک مسلسل جاری رہنے والے کلیئرنس آپریشن کے بعد راستہ (بقیہ نمبر 40)

گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی کی غضنفر بلور کی والدہ کی نماز جنازہ میں شرکت

پشاور (سٹی رپورٹر) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے پشاور میں سابق سینیٹر الیاس احمد بلور مرحوم کی شریک حیات اور بزنس مین فورم کے لیڈر اور سابق صدر ایف پی سی سی آئی غضنفر بلور کی والدہ ماجدہ (بقیہ نمبر 41)

پشاور، عوامی نیشنل پارٹی کی رکن صوبائی اسمبلی شاہدہ وحید خان ہوتی نے سابقہ رکن اسمبلی شگفتہ ملک سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی

سوات، غیر قانونی افغان مہاجرین کیخلاف کارروائی

6 خاندان افغانستان روانہ، سپیشل برانچ نگرانی میں واپس بھیجنے کا عمل شروع کر دیا گیا

سوات (بیورو رپورٹ) سوات میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف جاری کارروائی کے دوران 63 افراد پر مشتمل مزید 6 خاندان افغانستان روانہ کر دئے گئے ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی نشاندہی کی اور انہیں سپیشل برانچ کی نگرانی میں واپس بھیجنے کا عمل شروع کیا، پولیس حکام کے مطابق یہ مہم جاری رہے گی اور ضلع سوات میں مقیم تمام غیر قانونی افغان مہاجرین کو مرحلہ وار افغانستان (بقیہ نمبر 42)

مردان پولیس کی جرائم کے خلاف مہم میں نمایاں کامیابی

ڈی پی او نے مختلف تھانہ جات کے ایس ایچ اوز کو تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات سے نوازا گیا

مردان (نمائندہ خصوصی) مردان پولیس کی جرائم کے خلاف مہم میں نمایاں کامیابی بہترین کارکردگی پر ایس ایچ او تھانہ سٹی عبدالسلام خان، ایس ایچ او تھانہ صدر سلامت خان اور ایس ایچ او تھانہ پار ہوتی فواد خان کو تعریفی سرٹیفکیٹس اور نقد انعامات سے نوازا گیا، ڈی پی او مسعود احمد بنگش نے جوانوں کی (بقیہ نمبر 53)

پولیس نے خاتون منشیات فروش کو گرفتار کرلیا

ملزمہ سوات کی رہائشی، قبضے سے آئس اور چرس بھی برآمد ہوئی ہے، پولیس حکام

پشاور (سٹی رپورٹر) پشاور میں منشیات کے خلاف کارروائی کے دوران ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا، ریلوے پٹڑی کے قریب منشیات فروشی میں ملوث ایک خاتون کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں خاتون کو مبینہ طور پر منشیات فروشی کرتے دیکھا گیا، جس پر فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈی ایس پی اعجاز نبی خان کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ فقیر آباد عاقب خان نے (بقیہ نمبر 54)

تخت بھائی کی سیاسی فضا میں ہلچل، گورنر کی اہم ملاقاتیں

سابق صوبائی وزیر خزانہ وتعلیم افتخار مہمند سمیت کئی اہم شخصیات کی پی پی پی میں شمولیت کا امکان

تخت بھائی (صباح نیوز) تخت بھائی کی سیاسی فضا میں ہلچل، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم خان کنڈی کا دورہ تخت بھائی انتہائی اہمیت کا حامل رہا جہاں انہوں نے سابق صوبائی وزیر خزانہ وتعلیم افتخار خان مہمند سمیت انکے بھائی سابق ڈائریکٹر تورازم عبدالغفار خان مہمند اور فرزند خاور خان مہمند سے انکی رہائش گاہ پر تفصیلی ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق اس موقع پر افتخار خان مہمند انکے بھائی عبدالغفار خان مہمند (بقیہ نمبر 55)

کوہاٹ، میٹرک امتحانات پرامن انعقاد اقدامات

نقل کی روک تھام کے سلسلے میں کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، اہم فیصلے کئے گئے

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوہاٹ کے زیر اہتمام شروع ہونے والے میٹرک کے سالانہ امتحانات کے پرامن انعقاد اور نقل کی مؤثر روک تھام کے سلسلے میں کمشنر کوہاٹ معتصم باللہ شاہ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں آر پی او کوہاٹ عرفان طارق کے علاوہ کوہاٹ ڈویژن کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور ضلعی پولیس افسران نے شرکت کی۔ کوہاٹ (بقیہ نمبر 56)

شمالی وجنوبی وزیرستان بگڑتی امن وامان صورتحال

ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں اضافہ، عوام گھروں تک محدود، بڑے پیمانے پر نقل مکانی شروع

وانا (صباح نیوز) جنوبی اور شمالی وزیرستان میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال نے شہری زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، جہاں کاروباری سرگرمیاں تقریباً مکمل طور پر بند ہو چکی ہیں جبکہ قبائلی مشران، صحافیوں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شدید خوف و ہراس کا شکار ہو کر یا تو گھروں تک محدود ہو گئے ہیں یا ملک کے دیگر محفوظ علاقوں کی جانب نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ ذرائع کے مطابق حالیہ دنوں (بقیہ نمبر 57)

سابق وزیراعلی امیر حیدر ہوتی کا خیبر ہسپتال مردان کا دورہ

ہسپتال کے ڈاکٹر آصف علی شاہ سے ان کے والد کی وفات پر دلی تعزیت کی

مردان (نمائندہ خصوصی) سابق وزیراعلی خیبر پختونخوا امیر حیدر خان ہوتی نے خیبر ہسپتال مردان کا دورہ کیا امیر حیدر خان ہوتی صاحب نے ہسپتال کے ڈاکٹر آصف علی شاہ صاحب سے ان کے والد محترم کی وفات پر دلی تعزیت کی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ انہوں نے شاہد خان کے فرزند زارک خان کی بھی عیادت کی، جو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انہوں نے بچے کی خیریت (بقیہ نمبر 58)

مولانا فضل الرحمن کا سیاسی وسلامتی صورتحال پر اظہار تشویش

پاکستان کی خارجہ پالیسی ابہام کا شکار، ملک کی پوزیشن واضح نہیں، معاملات کلیئر کئے جائیں، سربراہ جے یو آئی

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) جمیعت علما اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے ملک کی موجودہ سیاسی وسلامتی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری خارجہ پالیسی ابہام کا شکار ہے، ملک کی پوزیشن واضح نہیں، قومی مفادات کے تحفظ کیلئے جامع، واضح اور مضبوط حکمت عملی اپنانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ مفتی محمود مرکز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ اس وقت سب سے حساس اور سنگین مسئلہ امن و امان کا ہے، جو ٹانک، وزیرستان، بنوں اور ڈیرہ اسماعیل خان سمیت مختلف علاقوں میں بگڑتی ہوئی حالت میں نظر آ رہا ہے۔ حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں (بقیہ نمبر 64)

350 سے زائد جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لئے ایران کی اجازت کے منتظر

تہران) شنہوا (ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ کے 27 ویں دن 350 سے زائد جہاز آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لئے ایران کی اجازت کے منتظر ہیں۔ ایران کے نیم سرکاری خبر رساں (بقیہ نمبر 66)

مورچوں کی پرامن مسماری، اسلحہ واپسی اقدامات

صوبائی حکومت، سیکورٹی اداروں کی کوششیں، کوہاٹ امن معاہدے پر عمل درآمد جاری

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں ایک ہزار مورچوں کی پُرامن مسماری، اسلحے کی واپسی اور سو سالہ دیرینہ زمینی تنازعات کے حل سمیت تاریخی کوہاٹ امن معاہدے پر عمل درآمد جاری ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ چند ماہ میں تمام زمینی تنازعات مستقل بنیادوں پر حل ہو جائیں گے جس سے ضلع کرم میں امن اور ترقی کا نیا دور شروع ہوگا۔ ان (بقیہ نمبر 65)

مردان، سابق بینکار اور امن جرگہ کے مرکزی رہنما سید ولی شاہ باچا سے مردان پریس کلب کے جنرل سیکرٹری ہدایت الرحمٰن ملاقات کر رہے ہیں

مشرق وسطی کی حالیہ صورتحال کورونا وباء سے بڑھ کر ہے، سعودی وزیر خزانہ

ریاض (صباح نیوز) سعودی وزیر خزانہ محمد الجدعان نے کہا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں پیدا ہونے والی صورتحال کے اثرات کورونا وباء سے بڑھ کر ہیں۔ رپورٹس کے مطابق میامی میں فیوچر انویسٹمنٹ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے سعودی وزیر خزانہ نے (بقیہ نمبر 68)

عوامی شکایات، اوباش، شرپسند نوجوان گرفتار

کوہاٹ پولیس نے خواجہ سرا برادری کو ہراساں کرنیوالے نوجوانوں کو دھر لیا

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) کوہاٹ پولیس نے عوامی شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے خواجہ سرا برادری کو ہراساں کرنے والے درجن سے زائد اوباش اور شرپسند نوجوانوں کو گرفتار کر لیا جبکہ ایک اشتہاری مجرم کے سہولت کار کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ ریجنل پولیس آفیسر (آر پی او) کوہاٹ عرفان خان طارق کی واٹس ایپ کمپلینٹ سروس پر موصول شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے ایس ایچ او سٹی (بقیہ نمبر 67)

محکمہ صحت خیبر پختونخوا کیلئے 2439 آسامیوں کا اعلان

1425 میڈیکل آفیسرز، 250 ڈینٹل سرجنز، 764 نرسز کو بھرتی کیا جائیگا، وزیر صحت خیبر پختونخوا خلیق الرحمٰن کی گفتگو

پشاور (سٹی رپورٹر) محکمہ صحت خیبر پختونخوا نے صوبائی وزیر صحت خلیق الرحمٰن کی ہدایت پر صوبہ بھر میں صحت کی سہولیات کو مزید موثر بنانے کے لیے دیگر اہم اقدامات کے ساتھ ساتھ طبی عملے کی بھرتیوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد بنیادی وثانوی صحت مراکز کو فعال و مضبوط بنانا اور عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ محکمہ صحت نے میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور نرسز کی آسامیوں کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں، جو ایک سالہ معاہدے پر (کارکردگی کی بنیاد پر قابل توسیع) مقرر کی جائیں گی۔ مجموعی طور پر 2439 آسامیوں کا اعلان کیا گیا ہے، جن میں میڈیکل آفیسرز کی 1425 آسامیاں، ڈینٹل (بقیہ نمبر 69)

سوات میں سمارٹ آبپاشی نظام کا افتتاح کر دیا گیا

سیکرٹری محکمہ زراعت کے پی ڈاکٹر بختیار خان کا زرعی تحقیقاتی ادارہ مینگورہ سوات کا دورہ

سوات (بیورو رپورٹ) سیکرٹری محکمہ زراعت خیبر پختونخوا ڈاکٹر محمد بختیار خان نے زرعی تحقیقاتی ادارہ مینگورہ سوات کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سولر پاورڈ اور اے آئی سے لیس ہائی ایفیشنسی اسمارٹ آبپاشی نظام کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی، یہ نظام SRSP نے OPM کے تعاون سے نصب کیا (بقیہ نمبر 70)

پاک چین دوستی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر نمائشی ہاکی میچ کا انعقاد

پشاور (نیوز ڈیسک) پشاور میں ہاکی کے مقامی کھلاڑیوں نے بھی پاک چین دوستی کی 75 ویں سالگرہ جوش و خروش کے ساتھ منائی۔ چائنہ ونڈو کے زیر اہتمام منعقدہ نمائشی ہاکی میچ میں بغدادہ ہاکی لب (بقیہ نمبر 71)

سابق وزیراعلی خیبر پختونخوا امیر حیدر خان ہوتی ڈاکٹر آصف علی شاہ سے ان کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ ہو رہا ہے، جنید انوار

بندرگاہوں کی تجارت اور علاقائی روابط فعال مراکز میں تبدیلی خوش آئند ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے حکومت کی مستقبل پر مبنی حکمت عملی اور پورٹ اتھارٹیز کی غیر معمولی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں ریکارڈ اضافہ پاکستان کی عالمی بحری صلاحیت کو اجاگر کر رہا ہے اور ملکی بندرگاہوں کو تجارت و کاروبار (بقیہ نمبر 72)

غیر قانونی واٹر و جوس فیکٹری پر چھاپہ، بھاری مقدار میں جعلی مصنوعات برآمد

ترناوہ، خانپور میں قائم ایک واٹر اینڈ جوس فیکٹری پر مشترکہ چھاپہ مار کارروائی عمل میں لائی گئی

ہری پور (نمائندہ اکثریت) اسسٹنٹ کمشنر خانپور جنید خالد کو موصول ہونے والی سورس رپورٹ کی بنیاد پر ترناوہ، خانپور میں قائم ایک واٹر اینڈ جوس فیکٹری پر مشترکہ چھاپہ مار کارروائی عمل میں لائی گئی۔ دوران انسپکشن یہ انکشاف ہوا کہ فیکٹری میں جعلی اور مس برانڈڈ جوس تیار کیا جا رہا تھا جبکہ پانی بغیر کسی قانونی رجسٹریشن اور متعلقہ اداروں کی منظوری کے فلٹر کیا جا رہا تھا، جو عوامی صحت کے لیے سنگین خطرہ (بقیہ نمبر 59)

مٹی کا تودا گرنے سے 1 بچہ جاں بحق، 3 زخمی

کڑی بختیار میں رودکوہی نالہ لوڑھ کے قریب واقعہ پیش آیا، زخمی ہسپتال منتقل

ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو رپورٹ) درابن کلاں کے گاؤں کڑی بختیار میں واقع رودکوہی نالہ لوڑھ کے قریب بچوں پر مٹی کا تودا گر گیا، 1 بچہ جاں بحق 3 زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل درابن کلاں کے علاقے کڑی بختیار میں واقع رودکوہی نالہ لوڑھ کے قریب بچے نالے کے کنارے کھیل رہے تھے کہ اچانک مٹی کا بھاری تودہ ان پر آ گرا، جس کے نتیجے میں 14 سالہ بچہ موقع پر ہی جاں بحق ہو (بقیہ نمبر 60)

ایک ماہ، 22 لاکھ نئے سیلولر صارفین کا اضافہ

فروری میں سیلولر صارفین کی مجموعی تعداد 20 کروڑ 47 لاکھ 71 ہزار ہو گئی

لاہور (صباح نیوز) پاکستان میں ٹیلی کام شعبہ تیزی سے ترقی کی جانب گامزن ہے، ایک ماہ میں تقریباً 22 لاکھ نئے سیلولر صارفین کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، رواں سال جنوری کے اختتام پر پاکستانی سیلولر صارفین کی تعداد 20 کروڑ 25 لاکھ 75 ہزار تھی۔ جو فروری میں بڑھ کر 20 کروڑ 47 لاکھ 71 ہزار ہو گئی۔ پی ٹی اے کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق مجموعی ٹیلی ڈینسٹی میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جو 82 فیصد سے بڑھ کر 82.57 فیصد تک پہنچ گئی۔ اسی طرح نیکسٹ جنریشن موبائل سروس (این جی ایم ایس) کی رسائی کی شرح 61.3 فیصد سے بڑھ کر فروری میں 62.3 فیصد ہو گئی۔ جو موبائل براڈ بینڈ کے بڑھتے استعمال کو ظاہر کرتی (بقیہ نمبر 61)

سوات، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر ایکشن

غیر نمونہ نمبر پلیٹس، کالے شیشے فلش لائٹس ہٹا دیئے گئے، موٹر سائیکلیں قبضہ لے لی گئیں

سوات (بیورو رپورٹ) سوات میں ٹریفک وارڈن نے ضلع بھر میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کر دی ہیں، جن میں غیر نمونہ نمبر پلیٹس، کالے شیشے، فلش لائٹس اور نازیبا اسٹیکرز ہٹائے گئے، غیر معیاری اور شور پیدا کرنے والے سائلنسر اتارے گئے، کمسن ڈرائیوروں، بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل سواروں اور فلائنگ کوچ ڈرائیورز کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی، (بقیہ نمبر 62)